اٰیَاتُهَا ۳۵ — ۴۶ سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ ۶۶ — رُكُوْعَاتُهَا ۴

سورہ احقاف مکی ہے اس میں پینتیس آیات اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ساتھ نام — اللہ کے — وسیع رحمت والا — نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ

حٰمٓ — نازل کرنا — اس کتاب کا — اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے — سب پر غالب ہے

حم (1) اس کتاب کا نازل کرنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے جو سب پر غالب

الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَاۤ

کمال حکمت والا ہے — نہیں پیدا کیا ہم نے — آسمانوں کو — اور زمین کو — اور جو ان کے درمیان ہے

کمال حکمت والا ہے۔(2) ہم نے آسمان وزمین اور جو اُن کے درمیان ہے سب کو

اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَمَّاۤ

مگر — حق کے ساتھ — اور وقت مقررہ کے لیے — اور وہ لوگ — جنہوں نے کفر کیا — اس سے جو

حق کے ساتھ ایک وقت مقررہ کے لیے پیدا کیا ہے اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ اُس سے منہ موڑنے والے ہیں

اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ

ڈرایا گیا اُنہیں — منہ پھیرنے والے ہیں — آپ کہہ دو — کیا دیکھا تم نے — جنہیں — تم پکارتے ہو

جس سے اُنہیں ڈرایا گیا ہے۔(3) کہہ دو کیا تم نے دیکھا جنہیں تم

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ

سوائے اللہ تعالیٰ کے — دکھاؤ مجھے — کون سی چیز — پیدا کی انہوں نے — زمین سے

اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہو، مجھے بھی دکھاؤ کہ اُنہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے؟

اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ

یا | اُن کے لیے | کوئی حصہ ہے | آسمانوں میں | لے آؤ میرے پاس | کوئی کتاب

یا آسمانوں میں اُن کا کوئی حصہ ہے؟ اگر تم سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب

مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ

اس سے پہلے | یا | کوئی نقل شدہ بات | علم کی | اگر | ہو تم

یا علم کی کوئی نقل شدہ بات ہی میرے پاس لاؤ۔(4)

صٰدِقِيْنَ ۝۴ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

سچے | اور کون | بڑا گمراہ ہوگا | اس سے جو | پکارتا ہے انہیں | اللہ تعالیٰ کے سوا

اور اُس سے بڑا گمراہ کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ کے سوا اُنہیں پکارتا ہے؟

مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ

جو | نہیں | جواب دے سکتے | اسے | قیامت کے دن تک | حالانکہ وہ

جو قیامت کے دن تک اُسے کوئی جواب نہیں دے سکتے حالانکہ وہ

عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝۵ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا

ان کی دعا ہی سے | غافل ہیں | اور جب | جمع کر دیے جائیں گے | تمام انسان | وہ ہو جائیں گے

اُن کی دُعا ہی سے غافل ہیں۔(5) اور جب تمام انسان جمع کر دیے جائیں گے تو وہ

لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝۶ وَاِذَا

اُن کے لیے | دشمن | اور وہ ہوں گے | اُن کی عبادت سے | انکار کرنے والے | اور جب

اُن کے دُشمن ہو جائیں گے اور اُن کی عبادت کا انکار کرنے والے ہوں گے۔(6) اور جب

تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

پڑھ کر سنائی جاتی ہیں | اُن کو | ہماری آیتیں | کھلی کھلی | کہتے ہیں | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا

ہماری کھلی کھلی آیات اُن کو پڑھ کر سُنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں نے کفر کیا

لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۭ﴿٧﴾ اَمْ

حق کو | جب کہ | وہ آچکا اُن کے پاس | یہ ہے | جادو | کھلا | یا

وہ حق کو جبکہ وہ اُن کے پاس آچکا کہتے ہیں یہ تو کھلا جادو ہے۔(7) یا

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا

وہ کہتے ہیں | اس نے خود ہی گھڑا ہے اسے | آپ کہہ دو | اگر | میں نے گھڑلیا ہے اسے | پھر نہیں

وہ کہتے ہیں کہ اُس نے خود ہی اُسے گھڑا ہے؟ کہہ دو اگر میں نے اسے گھڑلیا ہے

تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا

تم اختیار رکھتے | میرے لیے | اللہ تعالیٰ سے | کچھ بھی | وہ | زیادہ جانتا ہے | اس کو جو

تو میرے لیے اللہ تعالیٰ سے بچانے کا تم کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے، تم اُس کے بارے میں جو باتیں بنارہے ہو

تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ

تم باتیں بنارہے ہو | اس کے بارے میں | کافی ہے وہ | گواہ | میرے درمیان | اور تمہارے درمیان

وہ انہیں زیادہ جانتا ہے، میرے اور تمہارے درمیان گواہ کے طور پر وہی کافی ہے

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٨﴾ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا

اور وہ | بے حد بخشنے والا | نہایت رحم والا ہے | آپ کہہ دو | نہیں ہوں میں | انوکھا

اور وہ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(8) کہہ دو میں رسولوں میں سے کوئی

مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ۭ

رسولوں میں سے | اور نہ | میں جانتا ہوں | کیا | کیا جائے گا | میرے ساتھ | اور نہ | تمہارے ساتھ

انوکھا نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا؟

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا

نہیں | میں پیروی کرتا ہوں | مگر | اس کی جو | وحی کی جاتی ہے | میری طرف | اور نہیں | میں

میں صرف اُس کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے

اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ۝٩	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	
مگر	خبردار کرنے والا	صاف صاف	آپ کہہ دو	کیا تم نے دیکھا	اگر	ہو وہ	

اور میں تو محض ایک صاف صاف خبردار کردینے والا ہوں۔(9) کہہ دو کیا تم نے دیکھا اگر یہ

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَكَفَرْتُمْ	بِهٖ	وَشَهِدَ	شَاهِدٌ
اللہ تعالیٰ کی جانب سے	اور کفر کیا تم نے	اس کا	حالانکہ گواہی دی ہے	ایک گواہی دینے والے نے

اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہو اور تم نے اس کا کفر کیا حالانکہ اس جیسے (کلام) پر بنی اسرائیل کے ایک گواہ نے گواہی بھی دی،

مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى مِثْلِهٖ	فَاٰمَنَ	وَاسْتَكْبَرْتُمْ ط
بنی اسرائیل میں سے	اس جیسے (کلام) پر	پھر ایمان لایا وہ	اور تکبر اختیار کیا تم نے

پھر وہ ایمان لے آیا اور تم نے تکبر اختیار کیا،

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠ ع	وَقَالَ	الَّذِيْنَ
یقیناً	اللہ تعالیٰ	نہیں	ہدایت دیتا	ظالم لوگوں کو	اور کہا	ان لوگوں نے

یقیناً اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔(10)

كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْ كَانَ	خَيْرًا	مَّا	سَبَقُوْنَآ
جنہوں نے کفر کیا	اُن لوگوں سے	جو ایمان لائے	اگر ہوتا	کچھ بہتر	نہ	وہ ہم سے پہلے آتے

اور کافروں نے ایمان والوں کے متعلق کہا کہ اگر یہ دین کچھ بھی بہتر ہوتا تو وہ ہم سے پہلے

اِلَيْهِ ط	وَاِذْ	لَمْ	يَهْتَدُوْا	بِهٖ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	هٰذَآ
اس کی طرف	اور جب	نہیں	انہوں نے ہدایت پائی	اس سے	تو ضرور وہ کہیں گے	یہ

اس کی طرف نہ آتے جب اُنہوں نے اس سے ہدایت نہیں پائی تو ضرور وہ کہیں گے: "یہ تو

اِفْكٌ	قَدِيْمٌ ۝١١	وَمِنْ قَبْلِهٖ	كِتٰبُ	مُوْسٰٓى	اِمَامًا	وَّرَحْمَةً ط	
جھوٹ ہے	پرانا	اور اس سے پہلے	کتاب	موسیٰ کی	راہ نما	اور رحمت (تھی)	

پرانا جھوٹ ہے۔"(11) اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب راہ نما اور رحمت تھی

وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ

اور یہ ایک کتاب ہے تصدیق کرنے والی زبان میں عربی تا کہ وہ ڈرائے اُن لوگوں کو

اور یہ تصدیق کرنے والی کتاب عربی زبان میں ہے تا کہ

ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۚ﴿١٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا

جنہوں نے ظلم کیا اور خوش خبری ہو نیکی کرنے والوں کے لیے یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا

جن لوگوں نے ظلم کیا وہ اُنہیں ڈرائے اور نیکی کرنے والوں کے لیے خوش خبری ہو۔(12) یقیناً جن لوگوں نے کہا

رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

رب ہمارا اللہ تعالیٰ ہے پھر وہ ثابت قدم رہے تو نہ کوئی خوف ہے اُن پر اور نہ

کہ اللہ تعالیٰ ہمارا رب ہے پھر ثابت قدم رہے تو اُن پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۚ﴿١٣﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ

وہ غمگین ہوں گے یہی لوگ جنت والے ہیں ہمیشہ رہنے والے ہیں

وہ غمگین ہوں گے۔(13) یہی لوگ جنت والے ہیں، اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں،

فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ

اس میں جزا ہے ان کی جو وہ عمل کیا کرتے تھے اور تاکید کی ہم نے انسان کو

اُن اعمال کی جزا میں جو وہ کیا کرتے تھے۔(14) اور ہم نے انسان کو

بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۖ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا

اپنے والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کی پیٹ میں رکھا اس کو اُس کی ماں نے ناگواری کی حالت میں

اپنے والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کی تاکید کی، اُس کی ماں نے ناگواری کی حالت میں اُس کو پیٹ میں رکھا

وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ

اور جنم دیا اُس کو ناگواری کی حالت میں اور حمل اُس کا اور اس کے دودھ چھڑانے کا (زمانہ) تیس

اور ناگواری کی حالت میں ہی اُس کو جنم دیا اور اُس کے حمل کا اور اس کے دودھ چھڑانے کا زمانہ تیس ماہ کا ہے،

شَهْرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ

ماہ ہے | یہاں تک کہ | جب | وہ پہنچا | اپنی پوری طاقت کو | اور پہنچا وہ | چالیس

یہاں تک کہ جب وہ اپنی پوری طاقت کو پہنچا اور چالیس سال کی عمر کو پہنچ گیا،

سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ

سال کی عمر کو | کہا اُس نے | اے میرے رب | توفیق دے مجھے | یہ کہ | میں شکر ادا کروں | تیری نعمت کا

اُس نے کہا: ”اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اُس نعمت کا شکر ادا کروں جو

الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ

جو | تو نے انعام فرمائی | مجھ پر | اور اوپر | میرے والدین کے | اور یہ کہ | میں عمل کروں

تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام فرمائی اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں

صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ

(ایسے) نیک | جس سے تو راضی ہو جائے | اور تو اصلاح کر دے | میرے لئے | میری اولاد کی

جس سے تو راضی ہو جائے اور میرے لیے میری اولاد کی اصلاح کر دے، بلاشبہ میں نے

اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۵ اُولٰۗىِٕكَ

بلاشبہ میں نے | توبہ کی | تیری طرف | اور یقیناً میں | مسلمانوں میں سے ہوں | یہی لوگ ہیں

تیری طرف توبہ کی اور یقیناً میں مسلمانوں میں سے ہوں۔“ (15) یہی لوگ ہیں جنت والوں میں

الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا

وہ جو | ہم قبول کرتے ہیں | اُن سب سے | اچھے | جو | انہوں نے عمل کیے

ہم سب سے اچھے عمل ان سے قبول کرتے ہیں جو انہوں نے کیے

وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ

اور ہم درگزر کرتے ہیں | اُن کی برائیوں سے | اہلِ جنت میں | وعدہ

اور اُن کی برائیوں سے ہم درگزر کرتے ہیں، جنت والوں میں (ہوں گے)، سچے وعدہ کے مطابق

الصِّدۡقِ الَّذِیۡ کَانُوۡا یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۶﴾ وَ الَّذِیۡ قَالَ لِوَالِدَیۡہِ

سچا | جو | جوان سے کیا جاتا تھا | اور وہ شخص جس نے | کہا | اپنے ماں باپ سے

جوان سے کیا جاتا تھا۔(16) اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا:

اُفٍّ لَّکُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِیۡۤ اَنۡ اُخۡرَجَ وَ قَدۡ

افسوس ہے | تم دونوں پر | کیا تم دونوں دھمکی دیتے ہو مجھے | یہ کہ | میں نکالا جاؤں گا | حالانکہ یقیناً

"تم پر افسوس ہے، کیا تم دونوں مجھے یہی دھمکی دیتے رہتے ہو کہ میں (قبر سے) نکالا جاؤں گا؟ حالانکہ

خَلَتِ الۡقُرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلِیۡ ۚ وَ ہُمَا یَسۡتَغِیۡثٰنِ اللّٰہَ

گزر چکیں | قومیں | مجھ سے پہلے بھی | اور وہ دونوں | فریاد کرتے ہیں | اللہ تعالیٰ سے

مجھ سے پہلے بھی قومیں گزر چکی ہیں" اور وہ دونوں اللہ تعالیٰ سے فریاد کرتے ہیں کہ

وَیۡلَکَ اٰمِنۡ ٭ۖ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰہِ حَقٌّ ۚۖ فَیَقُوۡلُ مَا

تیری بربادی ہو | ایمان لے آ | بلاشبہ | وعدہ | اللہ تعالیٰ کا | سچا ہے | تو وہ کہتا ہے | نہیں

"تیری بربادی ہو! ایمان لے آ، اللہ تعالیٰ کا وعدہ بلاشبہ سچا ہے۔" تو وہ کہتا ہے:

ہٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ حَقَّ

یہ | مگر | فرضی قصے | پہلے لوگوں کے | یہی لوگ ہیں | وہ جو | ثابت ہو چکی

"یہ تو پہلے لوگوں کے فرضی قصوں کے سوا کچھ نہیں۔" (17) یہی لوگ ہیں جن پر

عَلَیۡہِمُ الۡقَوۡلُ فِیۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ

اُن پر | بات | گروہوں میں | یقیناً | گزر چکے | اُن سے پہلے

اللہ تعالیٰ کی بات ثابت ہو چکی، جن وانس کے ان گروہوں میں

مِّنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ ؕ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا خٰسِرِیۡنَ ﴿۱۸﴾ وَ لِکُلٍّ

جنوں میں سے | اور انسانوں میں سے | یقیناً وہ | تھے | خسارہ پانے والے | اور ہر ایک کے لیے

جو ان سے قبل گزر چکے ہیں، یقیناً وہ خسارہ پانے والے تھے۔ (18) اور ہر ایک کے لیے

دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ

درجات ہوں گے | اُس میں سے جو | انہوں نے عمل کیے | اور تا کہ وہ پورا (بدلہ) دے اُن کو

درجات ہوں گے اُن کے اعمال کے لحاظ سے جو انہوں نے کیے اور تا کہ اللہ تعالیٰ اُنہیں اُن کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے

اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ

اُن کے اعمال کا | اور ان پر | نہیں ظلم کیا جائے گا | اور جس دن | پیش کیا جائے گا | ان لوگوں کو

اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔(19) اور جس دن کافروں کو آگ کے سامنے پیش کیا جائے گا، تم

كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا

جنہوں نے کفر کیا | آگ پر | تم لے چکے | اپنی نیکیاں | اپنی زندگی میں | دنیا کی

اپنی نیکیاں اپنی دنیا کی زندگی میں لے چکے اور ان سے فائدہ اُٹھا چکے،

وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ

اور فائدہ اُٹھا چکے تم | اُن سے | چنانچہ آج | تمہیں بدلہ دیا جائے گا | توہین کے عذاب کا

چنانچہ آج تمہیں توہین کے عذاب سے بدلہ دیا جائے گا اس وجہ سے کہ تم

بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا

اس کی وجہ سے جو | تھے تم | تکبر کیا کرتے | زمین میں | ناحق | اور اس لیے جو

ناحق زمین میں تکبر کیا کرتے تھے اور اس لیے کہ تم

كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿٢٠﴾ ع وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ

تھے تم | نافرمانیاں کیا کرتے | اور یاد کرو | عاد کے بھائی کو | جب | خبردار کیا اُس نے | اپنی قوم کو

نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔(20) اور عاد کے بھائی کو یاد کرو جب اُس نے

بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

احقاف میں | اور بلاشبہ | گزر چکے | خبردار کرنے والے | اُس سے پہلے

احقاف میں اپنی قوم کو خبردار کیا اور خبردار کرنے والے بلاشبہ اُس سے پہلے بھی

ع ٢ / ٢

وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ

اور اُس کے بعد بھی | یہ کہ نہ تم عبادت کرو | سوائے | اللہ تعالیٰ کے | یقیناً میں | ڈرتا ہوں

اور اس کے بعد بھی گزر چکے ہیں کہ ”اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، یقیناً میں

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٢١﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا

تم پر | عذاب سے | ایک بڑے دن کے | اُنہوں نے کہا | کیا آیا ہے تو ہمارے پاس

تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔“ (21) اُنہوں نے کہا:

لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ

تاکہ تو ہمیں ہٹا دے | ہمارے معبودوں سے | تو لے آ ؤ ہمارے پاس | وہ جس کی | تو دھمکی دیتا ہے ہمیں

”کیا تو ہمارے پاس آیا ہے کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے ہٹا دے؟ اگر تو واقعی سچا ہے تو جس (عذاب) کی

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٢﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ

اگر | ہو تم | واقعی سچوں میں سے | اس نے کہا | یقیناً | (اس کا) علم

ہمیں دھمکی دیتا ہے وہ لے آ۔“ (22) اُس نے کہا: ”اُس کا علم تو یقیناً

عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ

اللہ تعالیٰ کے پاس ہے | اور میں پیغام پہنچا رہا ہوں تمہیں | وہ چیز جو | مجھے بھیجا گیا ہے | ساتھ اُس کے

اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے اور میں صرف وہ پیغام تمہیں پہنچا رہا ہوں جس کے ساتھ

وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَلَمَّا

اور لیکن میں | دیکھتا ہوں تمہیں | ایسے لوگ | تم جہالت برتتے ہو | تو جب

مجھے بھیجا گیا ہے لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت برتتے ہو۔“ (23) تو جب

رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا

انہوں نے دیکھا اسے | ایک بادل | آتے ہوئے | ان کی وادیوں کو | انہوں نے کہا | یہ

اُنہوں نے بادل کی شکل میں اُسے اپنی وادیوں کو آتے ہوئے دیکھا تو کہا:

عَارِضٌ	مُّمْطِرُنَا ۚ	بَلْ	هُوَ	مَا	اسْتَعْجَلْتُمْ
ایک بادل ہے	بارش برسانے والا ہم پر	بلکہ	وہ	جو	تم نے جلدی طلب کیا تھا

”یہ ہم پر بارش برسانے والا بادل ہے۔“ بلکہ یہ وہ (عذاب) ہے جسے تم نے جلدی طلب کیا تھا،

بِهٖ ۚ	رِيْحٌ	فِيْهَا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿٢٤﴾	تُدَمِّرُ
اُس کے ساتھ	آندھی ہے	اُس میں	عذاب ہے	دردناک	وہ تباہ وبرباد کردے گی

ایک آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔(24) جو اپنے رب کے حکم سے

كُلَّ شَيْءٍۭ	بِاَمْرِ	رَبِّهَا	فَاَصْبَحُوْا	لَا يُرٰٓى	اِلَّا
ہر چیز کو	ساتھ حکم کے	اپنے رب کے	چنانچہ وہ ہوگئے	نہ کچھ دکھائی دیتا تھا	سوائے

ہر چیز کو تباہ وبرباد کردے گی، چنانچہ وہ ایسے ہوگئے کہ

مَسٰكِنُهُمْ ۚ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٥﴾
اُن کے گھروں کے	ایسے ہی	ہم سزا دیتے ہیں	مجرموں کے گروہ کو

اُن کے گھروں کے سوا کچھ دکھائی نہیں دیتا تھا، مجرموں کے گروہ کو ہم ایسے ہی سزا دیتے ہیں۔(25)

وَلَقَدْ	مَكَّنّٰهُمْ	فِيْمَآ	اِنْ	مَّكَّنّٰكُمْ
اور بلاشبہ یقیناً	قدرت دے رکھی تھی ہم نے اُنہیں	اس میں جو	نہیں	قدرت دی ہم نے تمہیں

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اُن چیزوں میں بھی اُنہیں قدرت دے رکھی تھی جس میں ہم نے تمہیں قدرت نہیں دی

فِيْهِ	وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	سَمْعًا	وَّاَبْصَارًا	وَّاَفْـِٕدَةً ۡ ۖ
اس میں	اور بنائے تھے ہم نے	اُن کے لئے	کان	اور آنکھیں	اور دل

اور ہم نے اُن کے کان، آنکھیں اور دل بنائے تھے

فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	سَمْعُهُمْ	وَلَآ	اَبْصَارُهُمْ	وَلَآ
چنانچہ نہ	کام آئے	اُن کے	کان اُن کے	اور نہ	آنکھیں اُن کی	اور نہ

چنانچہ نہ ان کے کان، نہ ان کی آنکھیں اور نہ

اَفۡـِٕدَتُهُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ اِذۡ كَانُوۡا یَجۡحَدُوۡنَ ۙ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ

دل اُن کے　کچھ بھی　جب　تھے وہ　انکار کررہے　اللہ تعالیٰ کی آیات کا

ان کے دل ہی ان کے کسی کام آئے جب وہ اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کررہے تھے

وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿٢٦﴾ ع وَلَقَدۡ

اور گھیر لیا　اُنہیں　اسی نے جو　تھے وہ　ساتھ اس کے　مذاق اُڑایا کرتے　اور بلاشبہ یقیناً

اور اُنہیں اسی (عذاب) نے آگھیرا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔(26)

اَهۡلَكۡنَا مَا حَوۡلَكُمۡ مِّنَ الۡقُرٰی وَصَرَّفۡنَا

تباہ کردیں ہم نے　جو　تمہارے آس پاس ہیں　بستیوں میں سے　اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیں

اور ہم نے تمہارے آس پاس کی بستیاں تباہ کردیں اور ہم نے پھیر پھیر کر اپنی آیات بیان کیں،

الۡاٰیٰتِ لَعَلَّهُمۡ یَرۡجِعُوۡنَ ﴿٢٧﴾ فَلَوۡلَا نَصَرَهُمُ الَّذِیۡنَ

آیات　شاید کہ وہ　لوٹ آئیں　چنانچہ کیوں نہ　مدد کی اُن کی　جن کو

شاید کہ وہ لوٹ آئیں۔(27) چنانچہ جن کو انہوں نے قرب کے لئے

اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ قُرۡبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلۡ ضَلُّوۡا

انہوں نے بنالیا　سوائے اللہ تعالیٰ کے　قرب کے لئے　معبود　بلکہ　وہ گم ہوگئے

اللہ تعالیٰ کے سوا معبود بنا رکھا تھا اُنہوں نے اُن کی مدد کیوں نہ کی؟ بلکہ وہ اُن سے گم ہوگئے

عَنۡهُمۡ ۚ وَذٰلِكَ اِفۡكُهُمۡ وَمَا كَانُوۡا یَفۡتَرُوۡنَ ﴿٢٨﴾ وَاِذۡ

اُن سے　اور یہ (تھا)　جھوٹ اُن کا　اور جو　تھے وہ　بہتان باندھتے　اور جب

اور یہ تھا ہی اُن کا جھوٹ اور جو وہ بہتان باندھتے تھے۔(28) اور جب

صَرَفۡنَاۤ اِلَیۡكَ نَفَرًا مِّنَ الۡجِنِّ یَسۡتَمِعُوۡنَ

ہم نے پھیر دیا　تمہاری طرف　ایک گروہ کو　جنوں میں سے　وہ غور سے سنتے تھے

ہم نے جنات کے ایک گروہ کو آپ کی طرف پھیر دیا جو غور سے قرآن سنتے تھے

الْقُرْاٰنَ ج	فَلَمَّا	حَضَرُوْهُ	قَالُوْٓا	اَنْصِتُوْا ج	فَلَمَّا
قرآن	تو جب	وہ آئے اس کے پاس	انہوں نے کہا	خاموش ہو جاؤ	پھر جب

توجب وہ اُس کے پاس آئے تو اُنہوں نے کہا: ''خاموش ہو جاؤ''، پھر جب

قُضِيَ	وَلَّوْا	اِلٰى قَوْمِهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ ﴿٢٩﴾	قَالُوْا
پورا کیا گیا (تلاوت کو)	وہ لوٹ گئے	طرف اپنی قوم کی	خبردار کرنے والے	انہوں نے کہا

وہ پورا کیا گیا (تلاوت کو) تو خبردار کرنے والے بن کر اپنی قوم کی طرف لوٹ گئے۔ (29) انہوں نے کہا:

يٰقَوْمَنَآ	اِنَّا	سَمِعْنَا	كِتٰبًا	اُنْزِلَ	مِنْۢ بَعْدِ
اے ہماری قوم	بلاشبہ ہم نے	سُنی ہم نے	ایک کتاب	نازل کی گئی ہے	بعد

''اے ہماری قوم! ہم نے بلاشبہ ایک کتاب سُنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے،

مُوْسٰى	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ		يَهْدِيْٓ
موسیٰ کے	تصدیق کرنے والی	اس کے لیے جو	اس سے پہلے ہے		وہ ہدایت دیتی ہے

اس کے لیے تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے ہے،

اِلَى	الْحَقِّ	وَاِلٰى	طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٠﴾		يٰقَوْمَنَآ	اَجِيْبُوْا
طرف	حق کی	اور طرف	سیدھی راہ کی		اے ہماری قوم	دعوت قبول کرلو

وہ حق اور سیدھی راہ کی ہدایت دیتی ہے۔ (30) اے ہماری قوم! اللہ تعالیٰ کی طرف

دَاعِيَ	اللّٰهِ	وَاٰمِنُوْا	بِهٖ	يَغْفِرْ	لَكُمْ
بلانے والے کی	اللہ تعالیٰ کی طرف	اور ایمان لاؤ	اس پر	وہ بخش دے گا	تمہیں

بلانے والے کی دعوت قبول کرو اور اُس پر ایمان لاؤ کہ وہ تمہارے گناہوں کو بخش دے گا

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَيُجِرْكُمْ	مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣١﴾	وَمَنْ
تمہارے گناہوں کو	اور وہ پناہ دے گا تمہیں	دردناک عذاب سے	اور جو کوئی

اور تمہیں دردناک عذاب سے پناہ دے گا۔'' (31) اور جو

لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ

نہیں دعوت قبول کرے گا | اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے کی | تو نہیں | عاجز کرنے والا

اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے کی دعوت کو قبول نہیں کرے گا تو زمین میں وہ عاجز کرنے والا نہیں ہے

فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ

زمین میں | اور نہ ہی | اس کے لیے | اس کے سوا | کوئی مددگار ہیں | یہی لوگ

اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کے سوا اُس کے کوئی مددگار ہیں، یہی لوگ

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٢﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ

کھلی گمراہی میں ہیں | اور کیا نہیں | انہوں نے دیکھا | یقیناً | اللہ تعالیٰ | وہ جس نے

کھلی گمراہی میں ہیں۔(32) اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ تعالیٰ نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ

پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو | اور نہیں | وہ تھکا | ان کی تخلیق سے | وہ قادر ہے

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور جو اُن کی تخلیق سے تھکا نہیں، اس پر قادر ہے

عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اوپر | اس کے کہ | وہ زندہ کرے | مردوں کو | ہاں | یقیناً وہ | ہر چیز پر

کہ وہ مردوں کو زندہ کرے؟ ہاں! یقیناً وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿٣٣﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ

پوری قدرت رکھنے والا ہے | اور جس دن | پیش کیا جائے گا | ان لوگوں کو | جنہوں نے کفر کیا | آگ پر

پوری قدرت رکھنے والا ہے۔(33) اور جس دن ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا آگ پر پیش کیا جائے گا،

اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ

کیا نہیں ہے | یہ | حق | وہ کہیں گے | کیوں نہیں | قسم ہے ہمارے رب کی

کیا یہ حق نہیں ہے؟ وہ کہیں گے: ’’کیوں نہیں! ہمارے رب کی قسم!‘‘

قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٤﴾

(اللہ تعالیٰ) فرمائے گا چنانچہ تم چکھو عذاب اس کے بدلے میں جو تھے تم کفر کیا کرتے

اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ''چنانچہ تم عذاب کا مزہ چکھو اس کے بدلے میں جو تم کفر کیا کرتے تھے۔'' (34)

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا

چنانچہ آپ صبر کریں جیسے صبر کیا پختہ ارادے والوں نے رسولوں سے اور نہ

چنانچہ آپ صبر کریں جیسے پختہ ارادے والے رسولوں نے صبر کیا اور اُن کے لئے

تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا

تم جلدی کا مطالبہ کرو اُن کے لئے گویا کہ وہ جس دن دیکھ لیں گے جس کا

تم جلدی کا مطالبہ نہ کرو، جس دن یہ لوگ وہ (عذاب) دیکھ لیں گے جس کا

يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ

ان سے وعدہ کیا جارہا ہے نہیں رہے وہ مگر ایک گھڑی دن کی

اُن سے وعدہ کیا جارہا ہے تو گویا کہ وہ دن کی ایک گھڑی سے زیادہ دنیا میں نہیں رہے،

بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٣٥﴾

(پیغام) پہنچادینا ہے چنانچہ نہیں ہلاک کیا جائے گا سوائے نافرمان لوگوں کے

پیغام پہنچادینا ہے، پھر کیا نافرمان لوگوں کے سوا کوئی ہلاک کیا جائے گا؟ (35)

الربع

اٰیَاتُهَا ٣٨ | ٤٧ سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ ٩٥ | رُكُوْعَاتُهَا ٤

سُورہ محمد مدنی ہے اس میں اڑتیس آیات اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ

وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | اور روکا | اللہ تعالیٰ کی راہ سے | اس نے برباد کردیے

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکا، اللہ تعالیٰ نے اُن کے

اَعْمَالَهُمْ ① وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اعمال ان کے | اور وہ لوگ جو | ایمان لائے | اور جنہوں نے عمل کیے | نیک

اعمال برباد کردیے۔(1) اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے

وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ

اور وہ ایمان لائے | اُس چیز پر جو | نازل کی گئی | محمد پر | اور وہ | حق ہے

اور وہ اس چیز پر بھی ایمان لائے جو محمد ﷺ پر نازل کی گئی اور وہ

مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ

اُن کے رب کی طرف سے | اللہ تعالیٰ نے دور کردیں اُن سے | برائیاں اُن کی | اور درست کردیا

ان کے رب کی طرف سے حق ہے، اس نے اُن سے اُن کی بُرائیاں دور کردیں اور اُن کا حال

بَالَهُمْ ② ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا

اُن کا حال | یہ | اس وجہ سے ہے کہ بلاشبہ | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | انہوں نے پیروی کی

درست کردیا۔(2) یہ اس وجہ سے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا بلاشبہ انہوں نے باطل کی پیروی کی

الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ

باطل کی | اور یقیناً | وہ لوگ جو | ایمان لائے | انہوں نے پیروی کی | حق کی

اور جو لوگ ایمان لائے یقیناً انہوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی پیروی کی،

مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ③

اپنے رب کی طرف سے | اسی طرح | بیان کرتا ہے | اللہ تعالیٰ | لوگوں کے لیے | ان کی مثالیں

اسی طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے اُن کی مثالیں بیان کرتا ہے۔(3)

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ

توجب تم ملو | ان لوگوں سے | جنہوں نے کفر کیا | تو مارنا ہے | گردنیں | حتی کہ | جب

توجب ملو ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا تو گردنیں مارنا ہے حتیٰ کہ جب

اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ

تم خوب قتل کر چکو انہیں | تو مضبوط کرو | باندھنا | پھر یا تو | احسان ہے | بعد

تم اُنہیں خوب قتل کر چکو تو مضبوطی سے باندھ دو پھر اس کے بعد یا احسان ہے

مع ۱۳

وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ قف ج ۵

اور یا تو | فدیہ ہے | یہاں تک کہ | رکھ دے | جنگ | ہتھیار اپنے

یا فدیہ ہے یہاں تک کہ جنگ اپنے ہتھیار رکھ دے،

ذٰلِكَ ؕ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ

یہی ہے | اور اگر | اللہ تعالیٰ چاہتا | ضرور بدلہ لے لیتا | ان سے | اور لیکن

یہی (حکم) ہے اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ضرور اُن سے بدلہ لے لیتا لیکن

لِّيَبْلُوَاۡ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

تا کہ وہ آزمائے | تمہارے بعض کو | بعض سے | اور وہ لوگ جو | مارے گئے | اللہ تعالیٰ کی راہ میں

تا کہ وہ تمہارے ایک کو دوسرے سے آزمائے اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے گئے

فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۴ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ

تو ہرگز نہ | وہ ضائع کرے گا | ان کے اعمال کو | ضرور ہی وہ راہ نمائی کرے گا ان کی | اور درست کر دے گا

تو اللہ تعالیٰ اُن کے اعمال کو ہرگز ضائع نہ کرے گا۔(4) وہ ضرور ہی اُن کی راہ نمائی کرے گا

بَالَهُمْ ۝۵ ۚ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝۶

ان کا حال | اور وہ انہیں داخل کرے گا | اس جنت میں | وہ واقف کرا چکا اس کو | انھیں

اور اُن کا حال درست کر دے گا۔(5) اور وہ اُس جنت میں اُنہیں داخل کرے گا جس سے وہ اُنہیں واقف کرا چکا ہے۔(6)

وقال يبتدأ بقوله ذٰلك ط ولكن حسن اتصاله بما قبله ويوقف على ذ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنْ	تَنْصُرُوا	اللّٰهَ
اے لوگو	وہ جو	ایمان لائے	اگر	تم مدد کرو گے	اللہ تعالیٰ کی

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم اللہ تعالیٰ کی مدد کرو گے

يَنْصُرْكُمْ	وَيُثَبِّتْ	اَقْدَامَكُمْ ۝٧	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
تو وہ مدد کرے گا تمہاری	اور جمادے گا	تمہارے قدم	اور وہ لوگ	جنہوں نے کفر کیا

تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جمادے گا۔(7) اور جن لوگوں نے کفر کیا

فَتَعْسًا لَّهُمْ	وَاَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ ۝٨	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ
ہلاکت ہے ان کے لئے	اور وہ برباد کردے گا	ان کے اعمال	یہ	اس لئے کہ انہوں نے

اُن کے لیے ہلاکت ہے اور اللہ تعالیٰ نے اُن کے اعمال برباد کردیے۔(8) یہ اس لیے کہ انہوں نے

كَرِهُوْا	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ ۝٩
ناپسند کیا	اس (کو جو)	نازل کی	اللہ تعالیٰ نے	تو اس نے ضائع کردیے	اعمال ان کے

اُس کو ناپسند کیا جو اللہ تعالیٰ نے نازل کی ہے تو اللہ تعالیٰ نے بھی اُن کے اعمال ضائع کردیئے۔(9)

اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ
تو کیا نہیں	وہ چلتے	زمین میں	کہ وہ دیکھیں	کیا	ہوا

کیا وہ زمین میں چلتے نہیں کہ وہ دیکھیں

عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ط	دَمَّرَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ ز
انجام	ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے	تباہی ڈال دی اللہ تعالیٰ نے	ان پر

ان سے پہلوں کا انجام کیا ہوا؟ اللہ تعالیٰ نے ان پر تباہی ڈال دی

وَلِلْكٰفِرِيْنَ	اَمْثَالُهَا ۝١٠	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلَى
اور کافروں کے لئے ہے	اس جیسی	یہ	اس وجہ سے کہ یقیناً	اللہ تعالیٰ	مددگار ہے

اور کافروں کے لیے بھی اس جیسی (تباہی) ہے۔(10) یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ تعالیٰ یقیناً

ع ٥

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿١١﴾ ع

ان لوگوں کا | جو ایمان لائے | اور بے شک | کافروں کا | نہیں کوئی مددگار | ان کے لئے

اُن لوگوں کا مددگار ہے جو ایمان لائے اور بے شک کافروں کے لیے کوئی مددگار نہیں۔(11)

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

یقیناً | اللہ تعالیٰ | داخل کرے گا | ان لوگوں کو | جو ایمان لائے | اور جنہوں نے عمل کیے

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ط

نیک | جنتوں میں | بہتی ہوں گی | جن کے نیچے سے | نہریں

انہیں اللہ تعالیٰ یقیناً ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ

اور وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | وہ فائدے اُٹھاتے ہیں | اور وہ کھاتے ہیں | جیسے کھاتے ہیں

اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ مزے لوٹ رہے ہیں اور کھاتے ہیں جیسے

الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿١٢﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

جانور | اور آگ ہی | ٹھکانہ ہے | ان کے لیے | اور کتنی ہی | بستیوں سے

جانور کھاتے ہیں اور آگ ہی اُن کے لیے ٹھکانہ ہے۔(12) اور کتنی ہی بستیاں

هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ج

وہ | زیادہ تھیں | قوت میں | تمہاری بستی سے | جس نے | تمہیں نکال دیا ہے

جو تمہاری اس بستی سے قوت میں زیادہ تھیں جس نے تمہیں نکال دیا ہے

اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٣﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ

ہلاک کیا ہم نے ان کو | پھر نہ تھا | کوئی مددگار ان کا | تو کیا جو شخص | ہو | واضح دلیل پر

ہم نے اُن کو ہلاک کر دیا پھر اُن کے لیے کوئی مددگار نہ تھا۔(13) تو کیا جو شخص

مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ

اپنے رب کی طرف سے | اس کی طرح ہے جو | خوش نما بنادیا گیا | جس کے لئے | برا | عمل اس کا

اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو اُس کی طرح ہے جس کے لیے اُس کا بُرا عمل خوش نما بنادیا گیا؟

وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٤﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ

اور جنہوں نے پیروی کی | اپنی خواہشات کی | مثال | جنت کی | جس کا | وعدہ کیا گیا

اور جنہوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی؟ (14) جنت کی مثال جس کا

الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ

متقیوں سے | اس میں | نہریں | پانی کی | جو بدلنے والا نہیں | اور نہریں

متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بدلنے والا نہیں

مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ

دودھ کی | نہیں | تبدیل ہوا | جس کا مزہ | اور نہریں | شراب کی

اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ تبدیل نہیں ہوا اور شراب کی نہریں ہیں

لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ۬ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ

لذیذ ہے | پینے والوں کے لئے ہے | اور نہریں | شہد کی | خوب صاف کیے ہوئے

جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہے اور خوب صاف کیے ہوئے شہد کی نہریں ہیں

وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ

اور ان کے لئے | اس میں | ہر طرح کے | پھل ہیں | اور بخشش ہے | ان کے رب کی طرف سے

اور اُن کے لیے اس میں ہر طرح کے پھل ہیں

كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً

اس شخص کی طرح ہیں | وہ | ہمیشہ رہنے والا ہے | آگ میں | اور ان کو پلایا جائے گا | پانی

اور اُن کے رب کی طرف سے بخشش ہے، کیا وہ اُس کی طرح ہیں جو آگ میں ہمیشہ رہنے والا ہے؟ اور اُن کو

حَمِيۡمًا فَقَطَّعَ اَمۡعَآءَهُمۡ ﴿۱۵﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ

گرم کھولتا ہوا | تو وہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکھ دے گا | ان کی آنتیں | اور ان میں سے | جو

گرم کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو وہ اُن کی آنتیں ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکھ دے گا۔(15) اور اُن میں سے بعض

يَّسۡتَمِعُ اِلَيۡكَ ۚ حَتّٰۤى اِذَا خَرَجُوۡا مِنۡ عِنۡدِكَ

کان لگاتے ہیں | آپ کی طرف | یہاں تک کہ | جب | وہ جاتے ہیں | آپ کے پاس سے

آپ کی طرف کان لگاتے ہیں حتیٰ کہ جب وہ آپ کے پاس سے جاتے ہیں

قَالُوۡا لِلَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۖ

کہتے ہیں | ان سے | جنہیں عطا کیا گیا | علم | کیا | کہا تھا اس نے | ابھی

تو اُن سے جنہیں علم عطا کیا گیا کہتے ہیں: ''اُس نے ابھی کیا کہا تھا؟''

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَاتَّبَعُوۡۤا

یہی لوگ ہیں | وہ جو | مہر لگادی | اللہ تعالیٰ نے | جن کے دلوں پر | اور وہ پیچھے چلے

یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر لگادی ہے اور وہ

اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا زَادَهُمۡ

اپنی خواہشات کے | اور وہ لوگ | جنہوں نے ہدایت قبول کی | اس نے بڑھا دیا ان کو

اپنی خواہشات کے پیچھے چلے۔(16) اور جن لوگوں نے ہدایت قبول کی، اس نے ان کو ہدایت میں بڑھا دیا

هُدًى وَّاٰتٰهُمۡ تَقۡوٰٮهُمۡ ﴿۱۷﴾ فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ

ہدایت میں | اور اس نے عطا کیا ان کو | تقویٰ اُن کا | تو نہیں | وہ انتظار کر رہے

اور اُن کو تقویٰ عطا کیا۔(17) سو وہ اپنے پاس قیامت ہی کے

اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً ۚ فَقَدۡ جَآءَ

سوائے | قیامت کا | یہ کہ | وہ آئے ان کے پاس | اچانک | بے شک | آ چکیں

اچانک آنے کا انتظار کر رہے ہیں، بے شک

أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ ﴿١٨﴾

علامات اس کی | پھر کیسے ہوگی | ان کے لئے | جب | وہ آجائے گی ان کے پاس | نصیحت ان کی

اس کی علامات تو آچکیں، پھر جب وہ ان کے پاس آجائے گی ان کے لیے نصیحت کیسے ممکن ہوگی؟(18)

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ

پس جان لو | یقیناً وہ | نہیں کوئی معبود | سوائے | اللہ تعالیٰ کے | اور آپ بخشش مانگو

پس آپ جان لیں کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے گناہ کی

لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

اپنے گناہ کی | اور مومن مردوں | اور مومن عورتوں کے | اور اللہ تعالیٰ | جانتا ہے

بخشش مانگو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے بھی اور اللہ تعالیٰ

مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ ﴿١٩﴾ ع وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا

تمہارے چلنے پھرنے کو | اور تمہارے ٹھکانے کو | اور کہتے ہیں | وہ لوگ جو | ایمان لائے

تمہارے چلنے پھرنے کو بھی جانتا ہے اور تمہارے ٹھکانوں کو بھی۔(19) اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ کہتے ہیں

لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۖ فَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ

کیوں نہیں | نازل کی گئی | کوئی سورت | چنانچہ جب | نازل کی جاتی ہے | کوئی سورت

کہ کوئی سورت نازل کیوں نہیں کر دی گئی؟ چنانچہ جب کوئی

مُحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۙ رَأَيْتَ الَّذِينَ

محکم | اور ذکر کیا جاتا ہے | اس میں | جنگ کا | آپ دیکھتے ہیں | ان لوگوں کو

محکم سورت اتار دی جاتی ہے اور اس میں جنگ کا ذکر کیا جاتا ہے آپ دیکھتے ہیں ان لوگوں کو

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ

جن کے دلوں میں | بیماری ہے | وہ دیکھتے ہیں | آپ کی طرف | دیکھنا | غشی ڈالی گئی ہو

جن کے دلوں میں بیماری ہے وہ آپ کی طرف دیکھیں گے ایسے شخص کی طرح جس پر موت سے غشی ڈال دی گئی ہو،

عَلَيۡهِ مِنَ الۡمَوۡتِ ؕ فَاَوۡلٰى لَهُمۡ ۚ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوۡلٌ

جس پر | موت سے | پس بہت بہتر ہے | ان کے لئے | حکم ماننا | اور بات کہنا

پس اُن کے لئے بہت بہتر ہے۔(20) حکم ماننا اور بھلی بات کہنا،

مَّعۡرُوۡفٌ ۟ فَاِذَا عَزَمَ الۡاَمۡرُ ۟ فَلَوۡ صَدَقُوا اللّٰهَ

بھلی | پھر جب | پختہ ہو جائے | حکم | تو اگر | وہ سچے رہیں | اللہ تعالیٰ سے

پھر جب حکم جہاد پختہ ہو جائے تو اگر وہ اللہ تعالیٰ سے سچے رہیں

لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ۚ﴿۲۱﴾ فَهَلۡ عَسَيۡتُمۡ اِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ

یقیناً ہوگا | بہتر | ان کے لئے | پھر بلا شبہ تم سے توقع ہے | اگر | تم حاکم بن جاؤ

تو یقیناً اُن کے لیے بہتر ہوگا۔(21) پھر بلا شبہ تم سے توقع ہے کہ اگر تم حاکم بن جاؤ

اَنۡ تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَتُقَطِّعُوۡۤا اَرۡحَامَكُمۡ ﴿۲۲﴾

یہ کہ | تم فساد برپا کرو گے | زمین میں | اور تم توڑ دو گے | اپنے رشتوں کو

تو تم زمین میں فساد برپا کردو گے اور اپنے رشتوں کو توڑ دو گے۔(22)

اُولٰٓٮِٕكَ الَّذِيۡنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمۡ

یہی لوگ ہیں | جن پر | لعنت کی ہے ان پر | اللہ تعالیٰ نے | پس اس نے بہرا کر دیا ان کو

یہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے لعنت بھیجی ہے پس اُنہیں بہرا کر دیا اور

وَاَعۡمٰٓى اَبۡصَارَهُمۡ ﴿۲۳﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ

اور اندھا کر دیا | ان کی آنکھوں کو | تو کیا نہیں | وہ غور کرتے | قرآن میں

اُن کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔(23) تو کیا وہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے

اَمۡ عَلٰى قُلُوۡبٍ اَقۡفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ ارۡتَدُّوۡا عَلٰٓى

یا | کچھ دلوں پر | ان کے تالے ہیں | یقیناً | وہ لوگ جو | پھر گئے | اوپر

یا کچھ دلوں پر ان کے تالے ہیں؟(24) یقیناً جو لوگ

اَدْبَارِهِمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدَى ۙ
اپنی پشتوں کے	بعد اس کے کہ	واضح ہوگئی	ان کے لئے	ہدایت

اپنی پشتوں پر پھر گئے اس کے بعد کہ اُن کے لیے ہدایت واضح ہوگئی، اُن کے لیے

الشَّيْطٰنُ	سَوَّلَ	لَهُمْ ۗ	وَاَمْلٰى	لَهُمْ ﴿۲۵﴾	ذٰلِكَ
شیطان نے	خوشنما بنادیا	ان کے لئے	اور اس نے مہلت لمبی بتائی	ان کے لیے	یہ

شیطان نے (ان کا عمل) خوش نما بنادیا اور ان کے لیے مہلت لمبی بتائی۔(25) یہ اس وجہ سے کہ بے شک

بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	كَرِهُوْا	مَا	نَزَّلَ
اس وجہ سے کہ بے شک	انہوں نے کہا	ان لوگوں سے	جنہوں نے ناپسند کیا	اس چیز کو جو	نازل کی

انہوں نے اُن سے کہا، جنہوں نے اس چیز کو ناپسند کیا جو اللہ تعالیٰ نے نازل کی

اللّٰهُ	سَنُطِيْعُكُمْ	فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ
اللہ تعالیٰ نے	جلد ہی ہم اطاعت کریں گے تمہاری	بعض معاملات میں	اور اللہ تعالیٰ	جانتا ہے

کہ بعض معاملات میں ہم جلد ہی تمہاری اطاعت کریں گے اور اللہ تعالیٰ اُن کے رازوں کو جانتا ہے۔(26)

اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾	فَكَيْفَ	اِذَا	تَوَفَّتْهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
ان کے چھپانے کو	تو کیا ہوگا	جب	قبض کریں گے ان کی ارواح	فرشتے

تو کیا ہوگا جب فرشتے ان کی ارواح قبض کریں گے،

يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ	وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ
وہ ماریں گے	ان کے چہروں پر	اور ان کی کمروں پر	یہ	اس وجہ سے کہ یقیناً انہوں نے

ان کے چہروں اور ان کی کمروں پر ماریں گے؟(27) یہ اس وجہ سے کہ یقیناً اُنہوں نے

اتَّبَعُوْا	مَآ	اَسْخَطَ	اللّٰهَ	وَكَرِهُوْا	رِضْوَانَهٗ
پیروی کی	اس چیز کی	جس نے ناراض کردیا	اللہ تعالیٰ کو	اور برا جانا انہوں نے	اس کی رضا کو

اُس کی پیروی کی جس نے اللہ تعالیٰ کو ناراض کردیا اور اُنہوں نے بھی اُس کی رضا کو بُرا جانا

فَاَحۡبَطَ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿۲۸﴾ اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ

تو اس نے ضائع کر دیے اعمال ان کے یا خیال کیا ان لوگوں نے دلوں میں جن کے

تو اللہ تعالیٰ نے اُن کے اعمال ضائع کر دیے۔(28) یا ان لوگوں نے جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ اَنۡ لَّنۡ يُّخۡرِجَ اللّٰهُ اَضۡغَانَهُمۡ ﴿۲۹﴾ وَلَوۡ

بیماری ہے یہ کہ ہرگز نہیں نکالے گا اللہ تعالیٰ ان کے کینوں کو اور اگر

بیماری ہے یہ خیال کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن کے کینوں کو ہرگز باہر نہیں نکالے گا؟(29) اور اگر

نَشَآءُ لَاَرَيۡنٰكَهُمۡ فَلَعَرَفۡتَهُمۡ بِسِيۡمٰهُمۡ ؕ

ہم چاہیں تو ضرور ہم دکھا دیں آپ کو وہ سب پھر ضرور تم پہچان لو گے ان کو ان کے چہرے (کی علامات) سے

ہم چاہیں تو ضرور آپ کو وہ سب دکھا دیں پھر اُن کے چہرے کی علامات سے آپ اُنہیں ضرور پہچان لو گے

وَلَتَعۡرِفَنَّهُمۡ فِىۡ لَحۡنِ الۡقَوۡلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ

اور یقیناً آپ ضرور پہچان جائیں گے انہیں اندازِ کلام میں اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے

اور آپ اُن کے اندازِ کلام سے ضرور اُنہیں پہچان جائیں گے اور اللہ تعالیٰ

اَعۡمَالَكُمۡ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ حَتّٰى نَعۡلَمَ الۡمُجٰهِدِيۡنَ

تمہارے سب اعمال کو اور یقیناً ہم تمہیں لازماً آزمائیں گے تاکہ ہم جان لیں جہاد کرنے والوں کو

تمہارے سب اعمال کو جانتا ہے۔(30) اور ہم تمہیں لازماً آزمائیں گے یہاں تک کہ ہم

مِنۡكُمۡ وَالصّٰبِرِيۡنَ ۙ وَنَبۡلُوَا۟ اَخۡبَارَكُمۡ ﴿۳۱﴾ اِنَّ

تم سب میں سے اور صبر کرنے والوں کو اور ہم جانچیں تمہارے احوال کو یقیناً

تم میں سے جہاد کرنے والوں اور صبر کرنے والوں کو جان لیں اور تمہارے احوال کو جانچ لیں۔(31) یقیناً

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا اللہ تعالیٰ کی راہ سے اور مخالفت کی

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکا اور رسول کی مخالفت کی

الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰىۙ لَنْ

رسول کی | اس کے بعد کہ | واضح ہو چکی تھی | ان کے لئے | ہدایت | ہرگز نہیں

اس کے بعد کہ ہدایت اُن پر واضح ہو چکی تھی، وہ اللہ تعالیٰ کا ہرگز کچھ بھی

يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔاؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ۝۳۲

وہ نقصان کریں گے | اللہ تعالیٰ کا | کچھ بھی | اور وہ جلد ہی ضائع کرے گا | اعمال ان کے

نقصان نہیں کریں گے اور جلد ہی اللہ تعالیٰ اُن کے اعمال کو ضائع کر دے گا۔(32)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ

اے لوگو جو | ایمان لائے ہو | اطاعت کرو | اللہ تعالیٰ کی | اور اطاعت کرو | رسول کی

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو

وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ۝۳۳ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا

اور نہ تم ضائع کرو | اپنے اعمال | یقیناً | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | اور روکا

اور اپنے اعمال ضائع نہ کرو۔(33) یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ

اللہ تعالیٰ کی راہ سے | پھر | وہ مر گئے | اس حال میں کہ وہ | کافر تھے | تو ہرگز نہیں

اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکا پھر اس حال میں مر گئے کہ وہ کافر ہی تھے اللہ تعالیٰ اُن کو ہرگز نہیں

يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۝۳۴ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى

بخشے گا | اللہ تعالیٰ | انھیں | چنانچہ نہ تم کمزور بنو | اور (نہ) بلاؤ | طرف

بخشے گا۔(34) چنانچہ تم کمزور نہ بنو اور نہ تم صلح کی طرف بلاؤ

السَّلْمِ ۖۚ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ

صلح کی | اور تم ہی | سب سے بلند ہو | اور اللہ تعالیٰ | تمہارے ساتھ ہے | اور ہرگز نہ

اور تم ہی سب سے بلند ہو اور اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز

يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾ إِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ

وہ کمی کرے گا | تم لوگوں کے اعمال میں | بلاشبہ | دنیا کی زندگی | کھیل

تمہارے اعمال میں کمی نہ کرے گا۔(35) بلاشبہ دنیا کی زندگی صرف کھیل اور دل لگی ہے

وَّلَهْوٌ ۭ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ

اور دل لگی ہے | اور اگر | تم ایمان لاؤ | اور تم ڈر جاؤ | وہ دے گا تمہیں | اجر تمہارے

اور اگر تم ایمان لاؤ اور تم اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ وہ تمہارے اجر تمہیں دے گا

وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾ إِنْ يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ

اور نہیں وہ مانگے گا تم سے | مال تمہارے | اگر وہ مانگ لے تم سے مال | پھر اصرار کے ساتھ تم سے مانگے

اور وہ تمہارے (تمام) مال تم سے نہیں مانگے گا۔(36) اگر وہ تم سے تمہارا (سارا مال) مانگے اور اصرار کے ساتھ مانگے

تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾ هٰأَنْتُمْ هٰؤُلَاءِ

تم بخل کرنے لگ جاؤ گے | اور وہ نکال دے گا | تمہارے دلوں کے کینوں کو | سنو! تم | وہ لوگ ہو

تو تم بخل کرنے لگ جاؤ گے اور وہ تمہارے دلوں کے کینوں کو باہر نکال دے گا۔(37) سنو تم وہ لوگ ہو

تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخَلُ ۚ

تمہیں بلایا جاتا ہے | تا کہ تم خرچ کرو | اللہ تعالیٰ کی راہ میں | تو تم میں سے | کچھ ہیں جو | بخل کرتے ہیں

کہ تمہیں بلایا جاتا ہے تا کہ تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو تو تم میں سے بعض لوگ بخل کرتے ہیں۔

وَمَنْ يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَفْسِهِ ۭ وَاللّٰهُ

اور جو | بخل کرتا ہے | تو بلاشبہ | وہ بخل کرتا ہے | اپنے آپ سے | اور اللہ تعالیٰ

اور جو بخل کرتا ہے بس وہ اپنے آپ ہی سے بخل کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ

الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ

غنی ہے | اور تم | محتاج ہو | اور اگر | تم پھر جاؤ گے | وہ بدل کر لے آئے گا

بے پرواہے اور تم محتاج ہو اور اگر تم منہ موڑو گے

ع ۴/۸

قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ ع

قوم کو | تمہارے علاوہ | پھر | نہ وہ ہوں گے | تم جیسے

تو وہ تمہارے علاوہ کسی دوسری قوم کو بدل لائے گا وہ پھر تم جیسے نہ ہوں گے۔(38)

اٰیَاتُهَا ۲۹ ۴۸ سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۱ رُكُوْعَاتُهَا ۴

سُورہ فتح مدنی ہے اس میں اُنتیس آیات اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾ ۙ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ

یقیناً ہم نے | فتح دی ہم نے | آپ کو | فتح | کھلی | تاکہ بخش دے | آپ کے لیے | اللہ تعالیٰ

یقیناً ہم نے آپ کو ایک کھلی فتح عطا کی ہے۔(1) تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کے لیے بخش دے

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ

جو | پہلے ہوا | آپ کا کوئی گناہ | اور وہ جو | بعد میں ہوا | اور وہ پوری کردے | اپنی نعمت

آپ کا کوئی گناہ، جو پہلے ہو چکا اور جو بعد میں ہوا اور آپ پر اپنی نعمت پوری کردے

عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲﴾ ۙ وَّيَنْصُرَكَ

آپ پر | اور آپ کی راہ نمائی کرے | سیدھے راستے کی طرف | اور مدد کرے آپ کی

اور آپ کی سیدھے راستے کی طرف راہ نمائی کرے۔(2) اور اللہ تعالیٰ آپ کی مدد کرے گا

اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ

اللہ تعالیٰ | مدد | زبردست | وہی ہے | جس نے | نازل کی | سکینت

زبردست مدد۔(3) وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں سکینت نازل کی

فِيۡ قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ لِيَزۡدَادُوۡۤا اِيۡمَانًا مَّعَ اِيۡمَانِهِمۡ ؕ

دلوں میں مومنوں کے تا کہ وہ بڑھ جائیں ایمان میں ساتھ اپنے ایمان کے

تا کہ وہ اپنے ایمان کے ساتھ ایمان میں اور بڑھ جائیں

وَلِلّٰهِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اور اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں لشکر آسمانوں کے اور زمین کے اور (ہمیشہ سے) ہے اللہ تعالیٰ

اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ تعالیٰ کے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے

عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ۙ‏ ﴿۴﴾ لِّيُدۡخِلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ

خوب جاننے والا کمال حکمت والا تا کہ وہ داخل کرے مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو

سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔(4) تا کہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو

جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا

باغوں میں جاری ہیں جن کے نیچے سے نہریں ہمیشہ رہیں گے ان میں

باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں، ان میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں

وَيُكَفِّرَ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ

اور دور کر دے ان سے برائیاں ان کی اور (ہمیشہ سے) ہے یہ نزدیک اللہ تعالیٰ کے

اور وہ اُن کی برائیاں اُن سے دور کر دے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ ہمیشہ ہی سے

فَوۡزًا عَظِيۡمًا ۙ‏ ﴿۵﴾ وَّيُعَذِّبَ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتِ

کامیابی بہت بڑی اور تا کہ وہ عذاب دے منافق مردوں کو اور منافق عورتوں کو

بہت بڑی کامیابی ہے۔(5) اور تا کہ اللہ تعالیٰ ان منافق مردوں اور منافق عورتوں

وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ وَالۡمُشۡرِكٰتِ الظَّآنِّيۡنَ بِاللّٰهِ

اور مشرک مردوں کو اور مشرک عورتوں کو جو گمان رکھنے والے ہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں

اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں گمان رکھنے والے ہیں،

ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ

گمان | برا | ان پر | چکر ہے | برائی کا | اور غصے ہوا | اللہ تعالیٰ

بُرا گمان، بُرائی کا چکر دراصل اُن ہی پر ہے اور اُن پر اللہ تعالیٰ غصے ہوا

عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ

ان پر | اور اس نے لعنت کی ان پر | اور تیار کردی ان کے لئے | جہنم | اور بہت ہی برا ہے

اور اُس نے اُن پر لعنت کی اور اُن کے لیے جہنم تیار کردی ہے اور بہت ہی بُرا

مَصِيْرًا ۝٦ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ

ٹھکانہ | اور اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں | لشکر | آسمانوں کے | اور زمین کے | اور (ہمیشہ سے) ہے

وہ ٹھکانہ ہے۔(6) اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہی سے

اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝٧ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا

اللہ تعالیٰ | سب پر غالب | کمال حکمت والا ہے | یقیناً ہم نے | بھیجا آپ کو | گواہی دینے والا

سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔(7) یقیناً ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور بشارت دینے والا

وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝٨ۙ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

اور بشارت دینے والا | اور ڈرانے والا | تا کہ تم سب ایمان لاؤ | اللہ تعالیٰ پر | اور اس کے رسول پر

اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔(8) تا کہ تم سب اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ

وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٩ اِنَّ

اور تم اس کی مدد کرو | اور تعظیم کرو اس کی | اور تسبیح کرتے رہو اس کی | صبح | اور شام | بلاشبہ

اور اُس کی مدد کرو اور اُس کی تعظیم کرو اور صبح و شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے رہو۔(9) بلاشبہ

الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ

وہ لوگ جو | بیعت کررہے ہیں تم سے | درحقیقت | وہ بیعت کررہے ہیں | اللہ تعالیٰ سے | ہاتھ ہے اللہ تعالیٰ کا

وہ لوگ جو تم سے بیعت کررہے ہیں، درحقیقت وہ اللہ تعالیٰ سے بیعت کررہے ہیں، اُن کے ہاتھوں پر

فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ

اوپر	ان کے ہاتھوں کے	چنانچہ جس نے	عہد توڑا	تو یقیناً	وہ عہد توڑے گا

اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہے، چنانچہ جس نے عہد توڑا تو وہ اپنے نفس کے خلاف ہی توڑے گا

عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ

اپنے نفس کے خلاف	اور جو	پورا کرے گا	اس کو جو	اس نے عہد کیا تھا	اس پر

اور جو اُس عہد کو پورا کرے گا جو اُس نے اللہ تعالیٰ سے کیا ہے

اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٠﴾ ع سَيَقُوْلُ

اللہ تعالیٰ سے	تو وہ بہت جلد عطا کرے گا اس کو	اجر	بہت بڑا	جلد ہی کہیں گے

تو بہت جلد اللہ تعالیٰ اُس کو اجرِ عظیم عطا فرمائے گا۔(10) دیہاتیوں میں سے جو

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا

تم سے	جو پیچھے چھوڑ دیے گئے	دیہاتیوں میں سے	مشغول کر دیا تھا ہمیں	ہمارے اموال نے

پیچھے چھوڑ دیے گئے وہ اب جلد ہی تم سے کہیں گے: ”ہمارے اموال

وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ

اور ہمارے گھر والوں نے	سو آپ مغفرت کی دعا کریں ہمارے لئے	وہ کہتے ہیں	اپنی زبانوں سے

اور ہمارے گھر والوں نے ہمیں مشغول کر دیا تھا سو آپ ہمارے لیے مغفرت کی دُعا کریں۔“ یہ لوگ اپنی زبانوں سے وہ کہتے ہیں

مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ

جو نہیں	ان کے دلوں میں	آپ کہہ دیں	پھر کون	اختیار رکھتا ہے	تم سب کے لئے

جو اُن کے دلوں میں نہیں ہے۔ آپ کہہ دیں کون ہے جو اللہ تعالیٰ سے تمہارے لئے

مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ

اللہ تعالیٰ سے	کسی چیز کا	اگر	وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ	کسی نقصان کا	یا وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ

کسی چیز کا کچھ بھی اختیار رکھتا ہے؟ اگر وہ تمہارے ساتھ کسی نقصان کا ارادہ کرے یا تمہارے ساتھ کسی

نَفۡعًا ؕ بَلۡ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿۱۱﴾

نفع کا بلکہ (ہمیشہ سے) ہے اللہ تعالیٰ اس سے جو تم عمل کرتے ہو پوری طرح باخبر

نفع کا ارادہ کرے؟ بلکہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے پوری طرح باخبر ہے جو اعمال تم کررہے ہو۔(11)

بَلۡ ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ يَّنۡقَلِبَ الرَّسُوۡلُ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ

بلکہ تم نے سمجھا تھا یہ کہ ہرگز نہیں لوٹ کر آئیں گے رسول اور مومنین

بلکہ تم نے یہ سمجھا تھا کہ رسول اور مومنین

اِلٰٓى اَهۡلِيۡهِمۡ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ وَظَنَنۡتُمۡ

طرف اپنے گھر والوں کی کبھی بھی اور خوش نما بنادیا گیا وہ تمہارے دلوں میں اور گمان کیا تم نے

اپنے گھر والوں میں کبھی لوٹ کر نہ آئیں گے اور یہ تمہارے دلوں میں خوش نما بنادیا گیا اور تم نے

ظَنَّ السَّوۡءِ ۖۚ وَكُنۡتُمۡ قَوۡمًاۢ بُوۡرًا ﴿۱۲﴾ وَمَنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنۡۢ

گمان برا اور تھے تم لوگ برباد ہونے والے اور جو نہ ایمان لایا

بہت ہی برا گمان کیا تھا اور تم برباد ہونے والے لوگ تھے۔(12) اور جو کوئی

بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ فَاِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ سَعِيۡرًا ﴿۱۳﴾

اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسول پر تو بلاشبہ ہم نے تیار کر رکھی ہے کافروں کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ

اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول پر ایمان نہیں لایا تو ہم نے کافروں کے لیے بلاشبہ بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔(13)

وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ يَغۡفِرُ لِمَنۡ

اور اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی وہ بخش دیتا ہے جس کو

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے، جس کو وہ چاہتا ہے بخش دیتا ہے

يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا

وہ چاہتا ہے اور وہ سزا دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے اور (ہمیشہ سے) ہے اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا

اور جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہی سے بے حد بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿١٤﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى

نہایت رحم والا عنقریب کہیں گے پیچھے رہ جانے والے جب تم چلو گے طرف

نہایت رحم والا ہے۔(14) جب تم مالِ غنیمت کی طرف چلو گے

مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ

مالِ غنیمت کے تا کہ تم اسے حاصل کرلو ہمیں چھوڑ دو کہ ہم پیچھے آئیں تمہارے وہ چاہتے ہیں

تا کہ تم اُسے حاصل کرو پیچھے رہ جانے والے جلد ہی کہہ اُٹھیں گے: ”ہمیں بھی اجازت دو ہم بھی تمہارے پیچھے آئیں۔“

اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا

یہ کہ وہ بدل دیں اللہ تعالیٰ کے کلام کو کہہ دو ہرگز نہیں تم ہمارے پیچھے آ ؤ گے

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے کلام کو بدل دیں کہہ دو: تم ہمارے پیچھے ہرگز نہیں آ ؤ گے

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ

اسی طرح فرما دیا ہے اللہ تعالیٰ نے اس سے پہلے تو جلد ہی وہ کہیں گے بلکہ

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی یہ فرما دیا ہے، تو جلد ہی وہ کہیں گے: ”بلکہ

تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥﴾

تم لوگ ہم سے حسد کرتے ہو بلکہ ہیں وہ نہیں بات کو سمجھتے مگر کم ہی

تم لوگ ہم سے حسد کرتے ہو۔“ بلکہ یہ لوگ کم ہی بات کو سمجھتے ہیں۔(15)

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ

آپ کہہ دو پیچھے رہ جانے والوں کو دیہاتیوں سے عنقریب تمہیں بلایا جائے گا ایک قوم کی طرف

آپ پیچھے رہ جانے والے دیہاتیوں سے کہہ دو عنقریب تمہیں ایک انتہائی

اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ

سخت جنگجو تم ان سے جنگ کرو گے یا وہ اسلام لائیں گے پھر اگر

سخت جنگجو قوم کی طرف بُلایا جائے گا، تم اُن سے جنگ کرو گے یا وہ اسلام لائیں گے پھر اگر

تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا

تم اطاعت کروگے دے گا تمہیں اللہ تعالیٰ اجر اچھا اور اگر تم منہ موڑوگے

تم اطاعت کروگے تو اللہ تعالیٰ تمہیں اچھا اجر دے گا اور اگر تم منہ موڑوگے

كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾

جیسا کہ منہ موڑ گئے تم اس سے پہلے وہ عذاب دے گا تمہیں عذاب دردناک

جیسا کہ تم پہلے منہ موڑ گئے تھے تو اللہ تعالیٰ تمہیں عذاب دے گا، دردناک عذاب۔(16)

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ

نہ ہے اندھے پر کوئی تنگی اور نہ اوپر لنگڑے کے

نہ اندھے پر کوئی تنگی ہے اور نہ لنگڑے پر کوئی تنگی ہے

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ

کوئی تنگی اور نہ بیمار پر کوئی تنگی اور جو شخص اطاعت کرے گا

اور نہ بیمار پر کوئی تنگی ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے گا

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول کی وہ داخل کرے گا اس کو باغوں میں بہتی ہوں گی جن کے نیچے

تو اللہ تعالیٰ اُس کو باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی

الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٧﴾ ع

نہریں اور جو منہ موڑے گا وہ عذاب دے گا اسے عذاب دردناک

اور جو منہ موڑے گا اُسے وہ دردناک عذاب دے گا۔(17)

ع ٢ ١٠ النصف

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ

بلاشبہ یقیناً راضی ہوگیا اللہ تعالیٰ ایمان والوں سے جب وہ بیعت کر رہے تھے آپ سے

اللہ تعالیٰ ایمان والوں سے راضی ہوگیا جب وہ

تَحۡتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ فَاَنۡزَلَ السَّکِیۡنَةَ

درخت کے نیچے تو وہ جان گیا جو ان کے دلوں میں تھا تو اس نے نازل کر دی سکینت

درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے تو جو ان کے دلوں میں تھا وہ جان گیا تو ان پر سکینت نازل کر دی

عَلَیۡهِمۡ وَاَثَابَهُمۡ فَتۡحًا قَرِیۡبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ کَثِیۡرَةً

ان پر اور اس نے بدلے میں عطا فرمائی انہیں فتح قریبی اور اموال غنیمت بہت سے

اور بدلے میں انہیں قریبی فتح عطا فرمائی۔(18) اور بہت سے اَموالِ غنیمت بھی،

یَّاۡخُذُوۡنَهَا ؕ وَکَانَ اللّٰهُ عَزِیۡزًا حَکِیۡمًا ﴿۱۹﴾

جنہیں وہ حاصل کریں گے اور (ہمیشہ سے) ہے اللہ تعالیٰ سب پر غالب کمال حکمت والا

جنہیں وہ حاصل کریں گے اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔(19)

وَعَدَکُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ کَثِیۡرَةً تَاۡخُذُوۡنَهَا

وعدہ کیا تمہارے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اموال غنیمت کا بہت سے جسے تم حاصل کرو گے

اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ بہت سے اَموالِ غنیمت کا وعدہ کیا ہے جسے تم حاصل کرو گے

فَعَجَّلَ لَکُمۡ هٰذِهٖ وَکَفَّ اَیۡدِیَ النَّاسِ عَنۡکُمۡ ۚ

پھر اس نے جلدی دی تمہیں یہ (فتح) اور اس نے روک دیے ہاتھ لوگوں کے تم سے

چنانچہ اُس نے جلدی یہ (فتح) دے دی اور اُس نے لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے

وَلِتَکُوۡنَ اٰیَةً لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَیَهۡدِیَکُمۡ صِرَاطًا مُّسۡتَقِیۡمًا ﴿۲۰﴾ۙ

اور تا کہ یہ بن جائے نشانی مومنوں کے لئے اور وہ چلا دے تمہیں سیدھے راستے پر

اور تا کہ مومنوں کے لیے یہ ایک نشانی بن جائے اور اللہ تعالیٰ تمہیں سیدھی راہ پر چلا دے۔(20)

وَّاُخۡرٰی لَمۡ تَقۡدِرُوۡا عَلَیۡهَا قَدۡ اَحَاطَ اللّٰهُ

اور کئی اور نہیں تم قادر ہوئے جن پر یقیناً گھیر رکھا ہے اللہ تعالیٰ نے

اور کئی اور بھی جس پر ابھی تک تم قادر نہیں ہوئے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے یقیناً اُن کو گھیر رکھا ہے۔

بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ

ان کو | اور (ہمیشہ سے) ہے | اللہ تعالیٰ | اوپر | ہر چیز کے | پوری قدرت رکھنے والا | اور اگر

اور ہمیشہ سے اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔(21) اور اگر

قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ

لڑتے تم سے | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | تو ضرور وہ پھیر جاتے | پیٹھیں | پھر

تم سے لڑتے وہ جنہوں نے کفر کیا تو ضرور وہ پیٹھیں پھیر جاتے پھر

لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِىْ قَدْ

نہ وہ پاتے | کوئی حامی | اور نہ | کوئی مددگار | طریقہ ہے | اللہ تعالیٰ کا | جو | یقیناً

کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار نہ پاتے۔(22) اللہ تعالیٰ کا طریقہ ہے جو

خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾

گزر چکا | پہلے ہی سے | اور ہرگز نہیں | آپ پاؤ گے | اللہ تعالیٰ کے طریقے میں | کوئی تبدیلی

پہلے ہی سے گزر چکا ہے اور آپ اللہ تعالیٰ کے طریقے میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پاؤ گے۔(23)

وَهُوَ الَّذِىْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

اور وہی ہے | جس نے | روک دیے | ان کے ہاتھ | تم سے | اور تمہارے ہاتھ | ان سے

اور وہی ہے جس نے مکہ کی وادی میں اُن کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ اُن سے روک دیئے

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ

مکہ کی وادی میں | بعد | اس کے کہ | وہ فتح عطا کر چکا تھا تمہیں | ان پر | اور (ہمیشہ سے) ہے

اس کے بعد کہ وہ تمہیں اُن پر فتح عطا کر چکا تھا اور ہمیشہ سے

اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اللہ تعالیٰ | اس کو جو | تم عمل کرتے ہو | خوب دیکھنے والا | وہی | وہ لوگ ہیں | جنہوں نے کفر کیا

اللہ تعالیٰ خوب دیکھنے والا ہے جو تم کرتے ہو۔(24) وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں

وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا

اور انہوں نے تمہیں روک دیا | مسجد حرام سے | اور قربانی کے جانوروں کو | روکے ہوئے تھے

مسجدِ حرام سے روک دیا اور قربانی کے جانوروں کو جو اس سے روکے ہوئے تھے

اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ

اس سے کہ | وہ پہنچیں | اپنی قربان گاہ میں | اور اگر نہ ہوتے | کچھ مومن مرد

کہ وہ اپنی قربان گاہ پر پہنچیں اور اگر کچھ مومن مرد

وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ

اور کچھ مومن عورتیں | تم نہیں جانتے تھے ان کو | یہ کہ | تم انہیں کچل ڈالو گے | پھر پہنچتی تم سب کو

اور کچھ مومن عورتیں (مکہ میں) موجود نہ ہوتے جنہیں تم نہیں جانتے ، یہ کہ تم بے خبری میں ہی انہیں کچل ڈالو گے تو

مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ

ان کی وجہ سے | تکلیف | لاعلمی میں | تا کہ داخل کردے | اللہ تعالیٰ | اپنی رحمت میں

اُن کی وجہ سے لاعلمی میں تمہیں تکلیف پہنچتی تا کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں

مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

جس کو چاہے | اگر | وہ الگ الگ ہوتے | ہم لازماً عذاب دیتے | ان لوگوں کو | جنہوں نے کفر کیا

جس کو چاہے داخل کردے اور اگر وہ الگ الگ ہوتے تو اُن میں سے جن لوگوں نے کفر کیا،

مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ان میں سے | عذاب | دردناک | جب | رکھی ان لوگوں نے | جنہوں نے کفر کیا

ہم اُن کو لازماً دردناک عذاب دیتے۔(25) جب اُن کافروں نے

فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ

اپنے دلوں میں | ضد | ضد | جاہلیت کی | تو نازل کی | اللہ تعالیٰ نے

اپنے دلوں میں ضد رکھ لی اور وہ بھی جاہلیت کی ضد تو اللہ تعالیٰ نے

سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

اپنی طرف سے سکینت | اوپر | اپنے رسول کے | اوراوپر | ایمان والوں کے

اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر سکینت نازل کی

وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا

اور پابندر کھا انہیں | تقویٰ کی بات کا | اور وہ تھے | زیادہ حق دار | اس کے

اور اُنہیں تقویٰ کی بات کا پابند رکھا اور وہ اُس کے زیادہ حق دار

وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲٦﴾ ع

اور زیادہ اہل اس کے | اور (ہمیشہ سے) ہے | اللہ تعالیٰ | ہر چیز کو | خوب جاننے والا

اور اس کے زیادہ اہل تھے اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔(26)

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ

بلاشبہ یقیناً | سچ کر دکھایا | اللہ تعالیٰ نے | اپنے رسول کا | خواب | حق کے ساتھ

بلاشبہ یقیناً اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کا خواب حق کے ساتھ سچ کر دکھایا۔

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ

یقیناً تم ضرور داخل ہو گے | مسجد حرام میں | ان شاءاللہ | امن کی حالت میں

ان شاءاللہ تم ضرور مسجدِ حرام میں

مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ

منڈواتے ہوئے | سر اپنے | اور بال ترشواتے ہوئے | نہیں تمہیں کوئی خوف ہوگا | تو اس نے جانا

سر منڈواتے ہوئے، بال ترشواتے ہوئے امن کی حالت میں داخل ہو گے کہ تمہیں کوئی خوف نہ ہوگا، تو اس نے جانا

مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾

جو نہیں | تم نے جانا | تو اس نے رکھ دی | اس سے پہلے | فتح | قریبی

جو تم نے نہیں جانا چنانچہ اُس نے پہلے تمہیں قریبی فتح عطا کر دی۔(27)

هُوَالَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَدِيْنِ الْحَقِّ	
وہ جس نے	بھیجا	اپنے رسول کو	ساتھ ہدایت کے	اور دین حق کے	

وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا

لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا ۭ ﴿٢٨﴾	
تا کہ وہ غالب کر دے اس کو	ہر دین پر	اور کافی ہے	اللہ تعالیٰ	گواہ	

تا کہ وہ اُس کو ہر دین پر غالب کر دے اور اس پر اللہ تعالیٰ ہی گواہ کافی ہے۔(28)

مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ	وَالَّذِيْنَ	مَعَهٗٓ	اَشِدَّاۗءُ	عَلَي الْكُفَّارِ	
محمد	اللہ تعالیٰ کا رسول ہے	اور جو لوگ	اس کے ساتھ ہیں	سخت ہیں	کفار پر	

محمد اللہ تعالیٰ کا رسول ہے اور جو لوگ اُس کے ساتھ ہیں وہ کفار پر سخت،

رُحَمَاۗءُ	بَيْنَهُمْ	تَرٰىهُمْ	رُكَّعًا	سُجَّدًا	يَّبْتَغُوْنَ
نہایت رحم دل ہیں	آپس میں	آپ دیکھو گے اُنہیں	رکوع کرنے والے	سجدہ کرنے والے	ڈھونڈتے ہیں

آپس میں نہایت رحم دل ہیں، آپ اُنہیں اس حال میں دیکھو گے کہ وہ رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے ہیں،

فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَرِضْوَانًا ۡ	سِيْمَاهُمْ	فِيْ وُجُوْهِهِمْ	
فضل	اللہ تعالیٰ کا	اور رضا	ان کی شناخت	ان کے چہروں میں	

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضا کو ڈھونڈتے ہیں، سجدوں کے اثرات سے اُن کے چہروں میں

معانقة ١٥

مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ	ذٰلِكَ	مَثَلُهُمْ	فِي التَّوْرٰىةِ ڔ	وَمَثَلُهُمْ	
سجدوں کے اثرات سے	یہ ہے	مثال ان کی	تورات میں	اور مثال ان کی	

ان کی شناخت ہے۔ اُن کی یہ مثال تورات میں ہے

فِي الْاِنْجِيْلِ ڗ	كَزَرْعٍ	اَخْرَجَ	شَطْــَٔهٗ	فَاٰزَرَهٗ	
انجیل میں	ایک کھیتی جیسی ہے	جس نے نکالی	اپنی کونپل	پھر اس نے مضبوط کیا اس کو	

اور انجیل میں اُن کی مثال ایک کھیتی جیسی ہے جس نے اپنی کونپل نکالی پھر اُس کو مضبوط کیا

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ

پھر وہ موٹی ہوگئی | پھر سیدھی کھڑی ہوگئی | اپنے تنے پر | خوش کرتی ہے | کسانوں کو

پھر وہ موٹی ہوگئی پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہوگئی، کسانوں کو وہ خوش کرتی ہے

لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تاکہ غصہ دلائے | ان کی وجہ سے | کافروں کو | وعدہ کیا اللہ تعالیٰ نے | ان لوگوں سے جو | ایمان لائے

تاکہ اُن کی وجہ سے کافروں کو غصہ دلائے، اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں سے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ؀٢٩ ع

اور جنہوں نے عمل کئے | نیک | ان میں سے | مغفرت کا | اور بڑے اجر کا

اور اُن میں سے جنہوں نے نیک عمل کیے، مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے۔(29)

ع ٣ / ١٢

اٰیاتُھا ١٨ | ٤٩ سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ ١٠٦ | رُکُوْعَاتُھا ٢

سورہ حجرات مدنی ہے اس میں اٹھارہ آیات اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ

اے | لوگو جو | ایمان لائے ہو | نہ تم آگے بڑھو | اللہ تعالیٰ کے آگے

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کے آگے نہ بڑھو

وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ①

اور اس کے رسول (کے آگے) | اور ڈر جاؤ اللہ تعالیٰ سے | بلاشبہ اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا | سب کچھ جاننے والا ہے

اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ بلاشبہ اللہ تعالیٰ سب کچھ سُننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(1)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ

اے لوگو جو | ایمان لائے ہو | نہ تم بلند کیا کرو | اپنی آوازیں | اوپر

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نبی کی آواز پر اپنی آوازیں بلند نہ کرو

صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

نبی کی آواز کے | اور نہ تم آواز بلند کیا کرو | اس سے | بات کرنے میں | آواز بلند کرنے کی طرح

اور نہ اس سے بات کرنے میں آواز بلند کیا کرو جیسے تم میں سے ایک، دوسرے کے لیے آواز بلند کرتا ہے

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ

تم میں سے بعض کا | بعض کے لئے | یہ کہ (نہ) | برباد ہو جائیں | تمہارے اعمال | اور تم

کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تم

لَا تَشْعُرُوْنَ ② اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ

شعور نہ رکھتے ہو | یقیناً | وہ لوگ جو | پست رکھتے ہیں | اپنی آوازیں | پاس

شعور نہ رکھتے ہو۔(2) یقیناً جو لوگ رسول اللہ کے پاس اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں،

رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ

رسول اللہ کے | یہ وہ لوگ ہیں | وہ جو | جانچ لیا ہے | اللہ تعالیٰ نے | جن کے دلوں کو

یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کے لیے جانچ لیا ہے،

لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ③ اِنَّ الَّذِيْنَ

تقویٰ کے لئے | ان کے لئے | مغفرت ہے | اور اجر | بڑا | بلاشبہ | جو لوگ

اُن کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔(3) جو لوگ

يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَاۗءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ④

پکارتے ہیں آپ کو | حجروں کے باہر سے | اکثر ان میں سے | نہیں سمجھ رکھتے

آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں بلاشبہ اُن میں سے اکثر سمجھ نہیں رکھتے۔(4)

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ

اور اگر | بیشک وہ | صبر کرتے | یہاں تک کہ | آپ باہر نکلتے | ان کے پاس | یقیناً ہوتا

اور بے شک اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ خود اُن کے پاس باہر نکلتے تو یقیناً

خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بہتر | ان کے لئے | اور اللہ تعالیٰ | بے حد بخشنے والا | نہایت رحم والا ہے | اے | وہ لوگو جو

اُن کے لیے بہتر ہوتا اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(5) اے لوگو جو

اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ

ایمان لائے ہو | اگر | لے کر آئے تمہارے پاس | کوئی فاسق | کوئی خبر | تو تحقیق کرلیا کرو | یہ کہ

ایمان لائے ہو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو تحقیق کرلیا کرو کہ کہیں

تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ

تم نقصان پہنچادو | کسی گروہ کو | لاعلمی سے | پھر تم ہو جاؤ | اوپر | اس کے جو | تم نے کیا

تم کسی گروہ کو لاعلمی سے کوئی نقصان (نہ) پہنچادو پھر جو کچھ تم نے کیا ہو

نٰدِمِيْنَ ۝۶ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ

پشیمان | اور جان لو | یقیناً | تم میں | اللہ کا رسول ہے | اگر

اُس پر پشیمان ہو جاؤ۔(6) اور جان لو! یقیناً تم میں اللہ کا رسول ہے۔ اگر

يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

وہ تمہاری بات مان لیا کرے | بہت سے کاموں میں | تو تم مشکل میں پڑ جاؤ | اور لیکن | اللہ تعالیٰ نے

وہ بہت سے کاموں میں تمہاری بات مان لیا کرے تو تم مشکل میں پڑ جاؤ لیکن اللہ تعالیٰ نے

حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ

محبوب بنادیا ہے تمہاری طرف | ایمان کو | اور اس نے زینت دی ہے اس کو | تمہارے دلوں میں

ایمان کو تمہارا محبوب بنادیا ہے اور اسے تمہارے دلوں میں زینت دی ہے اور

وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ

اور اس نے ناپسندیدہ بنا دیا ہے تمہارے لیے کفر کو اور گناہ کو اور نافرمانی کو

اس نے کفر، گناہ، اور نافرمانی کو تمہارے لیے ناپسندیدہ بنا دیا ہے،

اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ﴿۷﴾ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ

یہی لوگ وہ ہدایت پانے والے ہیں فضل سے اللہ تعالیٰ سے اور احسان سے اور اللہ تعالیٰ

یہی لوگ ہدایت پانے والے ہیں۔(7) اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے اور اللہ تعالیٰ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۸﴾ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

سب کچھ جاننے والا ہے کمال حکمت والا ہے اور اگر دو گروہ اہل ایمان میں سے

سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔(8) اور اہلِ ایمان میں سے دو گروہ اگر

اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا

آپس میں لڑ پڑیں تو صلح کرا دو درمیان ان دونوں کے پھر اگر زیادتی کرے ان میں سے ایک گروہ

آپس میں لڑ پڑیں تو اُن دونوں کے درمیان صلح کراؤ، اُن دونوں میں سے ایک گروہ اگر دوسرے پر زیادتی کرے

عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ

دوسرے پر پھر لڑو جس نے زیادتی کی ہے یہاں تک کہ وہ لوٹ آئے

تو اُس گروہ سے لڑو جس نے زیادتی کی ہے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف لوٹ آئے،

اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ

اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف چنانچہ اگر وہ پلٹ آئے تو صلح کراؤ درمیان ان دونوں کے عدل کے ساتھ

چنانچہ اگر وہ پلٹ آتا ہے تو اُن دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کراؤ

وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا

اور انصاف کرو یقیناً اللہ تعالیٰ محبت رکھتا ہے انصاف کرنے والوں سے بلاشبہ

اور انصاف کرو، یقیناً اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔(9) بلاشبہ

الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا

مومن | بھائی بھائی ہیں | پس صلح کراؤ | درمیان | اپنے بھائیوں کے | اور ڈرو

مومن بھائی بھائی ہیں، چنانچہ اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کراؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو

اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۱۰ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ

اللہ تعالیٰ سے | تا کہ تم پر رحم کیا جائے | اے لوگو جو | ایمان لائے ہو | نہ مذاق اڑائے

تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔(10) اے لوگو جو ایمان لائے ہو! کوئی قوم کسی دوسرے کا مذاق نہ اُڑائے

ع ۱ | ۱۳ الثلثة

قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ

کوئی قوم | کسی قوم کا | ہوسکتا ہے | یہ کہ وہ ہوں | بہتر | ان سے | اور نہ عورتیں

ہوسکتا ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں

مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْۤا

دوسری عورتوں کا | ہوسکتا ہے | یہ کہ | وہ ہوں | بہتر | ان سے | اور نہ عیب لگاؤ

ایک دوسرے کا مذاق اُڑائیں ہوسکتا ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں اور نہ ہی

اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ

اپنے لوگوں پر | اور نہ ایک دوسرے کو پکارو | (برے) القاب سے | بری بات ہے | نام (پکارنا)

اپنے لوگوں پر عیب لگاؤ اور نہ ہی ایک دوسرے کو بُرے ناموں سے پکارو،

الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ

برا | ایمان کے بعد | اور جو لوگ | توبہ نہ کریں | سو وہی

ایمان کے بعد برا نام (پکارنا) بہت بری بات ہے اور جو لوگ توبہ نہ کریں سو وہی

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۱۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا

وہ | ظالم ہیں | اے وہ لوگو جو | ایمان لائے ہو | بچو | بہت

ظالم ہیں۔(11) اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا

گمان سے | بلاشبہ | بعض | گمان | گناہ (ہوتے ہیں) | اور نہ جاسوسی کرو

بہت گمان کرنے سے بچو، بلاشبہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور جاسوسی نہ کرو

وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ

اور نہ غیبت کرے | تم میں سے کوئی | کسی کی | کیا پسند کرتا ہے | تم میں سے کوئی | یہ کہ

اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے، کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ

يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا

وہ کھائے | گوشت | اپنے بھائی کا | مردہ | سو تم ناپسند کرتے ہو اس کو | اور ڈرو

وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ سو تم اُس کو ناپسند کرتے ہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

اللہ تعالیٰ سے | یقیناً | اللہ تعالیٰ | بہت توبہ قبول کرنے والا | نہایت رحم والا ہے | اے لوگو

یقیناً اللہ تعالیٰ بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ (12) اے لوگو!

اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا

یقیناً ہم نے | پیدا کیا تمہیں | ایک مرد سے | اور ایک عورت سے | اور بنایا ہم نے تمہیں | قومیں

یقیناً ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور ہم نے تمہیں قومیں اور برادریاں بنادیا

وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

اور برادریاں | تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان لو | یقیناً | سب سے زیادہ عزت والا تمہارا | اللہ تعالیٰ کے نزدیک

تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان لو، یقیناً اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمہارا سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے

اَتْقٰكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ

جو تم میں سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہے | یقیناً | اللہ تعالیٰ | سب کچھ جاننے والا

جو سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا،

خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا

پوری طرح خبر رکھنے والا ہے | دیہاتیوں نے کہا | ایمان لائے ہم | کہہ دو | نہیں تم ایمان لائے

پوری طرح خبر رکھنے والا ہے۔(13) دیہاتیوں نے کہا: ''ہم ایمان لائے۔'' کہہ دو: ''تم ایمان نہیں لائے

وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ

اور بلکہ | کہو | ہم مسلمان ہوگئے ہیں | اور ابھی تک نہیں | داخل ہوا | ایمان

بلکہ کہو ہم مسلمان ہوگئے ہیں اور ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا''

فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ

تمہارے دلوں میں | اور اگر | تم اطاعت کرو | اللہ تعالیٰ کی | اور اس کے رسول کی | نہیں وہ کم کرے گا

اور اگر تم اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو تو وہ تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہیں کرے گا،

مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾

تمہارے اعمال میں سے | کچھ بھی | یقیناً | اللہ تعالیٰ | بے حد بخشنے والا | نہایت رحم والا ہے

یقیناً اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(14)

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

یقیناً | مومن وہ ہیں | جو | ایمان لائے | اللہ تعالیٰ پر | اور اس کے رسول پر

یقیناً مومن وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول پر ایمان لائے

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ

پھر | نہیں شک کیا انہوں نے | اور انہوں نے جہاد کیا | اپنے مالوں سے | اور اپنی جانوں سے

پھر اُنہوں نے کوئی شک نہیں کیا اور اُنہوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ

اللہ تعالیٰ کی راہ میں | یہی لوگ | وہ سچے ہیں | کہہ دو | کیا تم آگاہ کر رہے ہو

اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا، یہی وہ لوگ جو سچے ہیں۔(15) کہہ دو کہ

اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اللہ تعالیٰ کو | اپنے دین سے | اور اللہ تعالیٰ | جانتا ہے | جو | آسمانوں میں ہے | اور جو

کیا تم اللہ تعالیٰ کو اپنے دین سے آگاہ کر رہے ہو؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو آسمانوں میں اور

فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٦﴾ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ

زمین میں ہے | اور اللہ تعالیٰ | ہر چیز کو | خوب جاننے والا ہے | وہ احسان رکھتے ہیں | آپ پر

زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔(16) یہ لوگ آپ پر احسان رکھتے ہیں

اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ

یہ کہ | وہ اسلام لے آئے ہیں | کہہ دو | نہ تم احسان رکھو | مجھ پر | اپنے اسلام کا

کہ وہ اسلام لے آئے، کہہ دو کہ اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ

بلکہ | اللہ تعالیٰ | احسان رکھتا ہے | تم پر | یہ کہ | اس نے ہدایت دی تمہیں | ایمان کے لیے

بلکہ اللہ تعالیٰ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اُس نے تمہیں ایمان کے لیے ہدایت دی،

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ

اگر | ہو تم | سچے | یقیناً | اللہ تعالیٰ | جانتا ہے | پوشیدہ چیزوں کو

اگر تم سچے ہو۔(17) یقین مانو اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو جانتا ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ ع

آسمانوں کی | اور زمین کی | اور اللہ تعالیٰ | خوب دیکھنے والا ہے | جو کچھ | تم کرتے ہو

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ خوب دیکھنے والا ہے۔(18)

ع ٢ ٨ ١٤

اٰيَاتُهَا ٤٥ | ٥٠ سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ ٣٤ | رُكُوْعَاتُهَا ٣

سُورہ ق مکی ہے اس میں پینتالیس آیات اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام   اللہ کے   وسیع رحمت والا   نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۚ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ

قٓ   قسم ہے قرآن کی   بہت بڑی شان والا ہے   بلکہ   انہوں نے تعجب کیا   یہ کہ

قٓ۔ قسم ہے قرآنِ مجید کی جو بڑی شان والا ہے۔(1) بلکہ اُنہوں نے تعجب کیا کہ اُن کے پاس

جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا

آیا اُن کے پاس   ایک خبردار کرنے والا   اُن ہی میں سے   تو کہا   کافروں نے   یہ

اُن ہی میں سے ایک خبردار کرنے والا آ گیا تو کافروں نے کہا کہ یہ

شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۚ﴿۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ

چیز ہے   عجیب   کیا جب   ہم مر جائیں گے   اور ہم ہو جائیں گے   مٹی

عجیب چیز ہے۔(2) کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی ہو جائیں گے؟

ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيْدٌ ﴿۳﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ

یہ ہے   واپسی   بہت دور   بلاشبہ   ہمیں معلوم ہے   جو گھٹاتی ہے   زمین

یہ واپسی بہت دور ہے۔(3) بلاشبہ ہمیں معلوم ہے جتنا زمین اُن میں سے گھٹاتی ہے

مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿۴﴾ بَلْ كَذَّبُوْا

اُن میں سے   اور ہمارے پاس   ایک کتاب ہے   محفوظ کرنے والی   بلکہ   جھٹلایا انہوں نے

اور ہمارے پاس ایک محفوظ کرنے والی کتاب ہے۔(4) بلکہ اُنہوں نے سچی بات کو جھٹلایا

بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿۵﴾

حق کو   جب کہ   وہ آیا اُن کے پاس   چنانچہ وہ   معاملے میں   اُلجھے ہوئے ہیں

جب کہ وہ اُن کے پاس آئی چنانچہ وہ ایک الجھے ہوئے معاملے میں ہیں۔(5)

اَفَلَمۡ يَنۡظُرُوۡۤا اِلَى السَّمَآءِ فَوۡقَهُمۡ كَيۡفَ بَنَيۡنٰهَا

تو کیا نہیں | انہوں نے دیکھا | آسمان کی طرف | اپنے اوپر | کس طرح | ہم نے بنایا اُسے

تو کیا اُنہوں نے اپنے اوپر آسمان نہیں دیکھا؟ کس طرح ہم نے اُسے بنایا؟

وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنۡ فُرُوۡجٍ ۞٦ وَالۡاَرۡضَ

اور ہم نے زینت دی اُسے | اور نہیں | اُس کے لیے | کوئی شگاف | اور زمین کو

اور ہم نے اُسے زینت دی؟ اور اُس کے لیے کوئی شگاف نہیں ہے۔(6) اور زمین کو

مَدَدۡنٰهَا وَاَلۡقَيۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ وَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا

ہم نے پھیلایا اُسے | اور رکھے ہم نے | اس میں | گڑے ہوئے پہاڑ | اور اُگائیں ہم نے | اس میں

ہم نے پھیلایا اور اس میں گڑے ہوئے پہاڑ رکھے

مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍۢ بَهِيۡجٍ ۞٧ تَبۡصِرَةً وَّذِكۡرٰى لِكُلِّ عَبۡدٍ

ہر قسم | خوبی والی | دکھانے کے لیے | اور یاد دلانے کے لیے | ہر اس بندے کو (جو)

اور اس میں ہر قسم کی خوش نما چیز اُگا دی۔(7) ہر اس بندے کو دکھانے اور یاد دلانے کے لیے

مُّنِيۡبٍ ۞٨ وَنَزَّلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا

رجوع کرنے والا ہے | اور نازل کیا ہم نے | آسمان سے | پانی | بابرکت

جو رجوع کرنے والا ہے۔(8) اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی نازل کیا

فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الۡحَصِيۡدِ ۞٩ وَالنَّخۡلَ

پھر ہم نے اُگا دیے | اُس کے ذریعے | باغات | اور کاٹی جانے والی فصل کے دانے | اور کھجوروں کے درخت

پھر اُس کے ذریعے باغات اور کاٹی جانے والی فصل کے دانے اُگا دیے۔(9) اور بلند و بالا

بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلۡعٌ نَّضِيۡدٌ ۞١٠ رِّزۡقًا لِّلۡعِبَادِ

بلند و بالا | جن کے لیے | شگوفے ہیں | تہ بہ تہ | رزق ہے | بندوں کے لئے

کھجوروں کے درخت جن کے شگوفے تہ بہ تہ ہیں۔(10) جو بندوں کے لیے رزق ہے

وَأَحْيَيْنَا	بِهِ	بَلْدَةً	مَّيْتًا ۚ	كَذَٰلِكَ	الْخُرُوجُ ﴿١١﴾
اور ہم نے زندہ کیا	اس کے ذریعے	زمین کو	مُردہ	اسی طرح	نکلنا ہوگا

اور اس کے ذریعے ہم نے ایک مردہ زمین کو زندہ کردیا، اسی طرح (زمین سے) نکلنا ہوگا۔(11)

كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوحٍ	وَأَصْحَابُ الرَّسِّ	وَثَمُودُ ﴿١٢﴾
جھٹلایا	اُن سے پہلے	قومِ نوح نے	اور اصحابُ الرّس نے	اور ثمود نے

اُن سے پہلے قومِ نوح اور اصحابُ الرّس اور ثمود نے جھٹلایا۔(12)

وَعَادٌ	وَفِرْعَوْنُ	وَإِخْوَانُ لُوطٍ ﴿١٣﴾	وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ
اور عاد نے	اور فرعون نے	اور لوط کے بھائیوں نے	اور اہلِ ایکہ نے

اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائیوں نے۔(13) اور اہلِ ایکہ

وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ	كُلٌّ	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ	وَعِيدِ ﴿١٤﴾
اور قومِ تبّع نے	ہر ایک نے	جھٹلایا	رسولوں کو	تو سچ ثابت ہوگئی	میری وعید

اور قومِ تبع نے، ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تو میری وعید سچ ثابت ہوئی۔(14)

أَفَعَيِينَا	بِالْخَلْقِ	الْأَوَّلِ ۚ	بَلْ	هُمْ	فِي لَبْسٍ
تو کیا پھر ہم تھک گئے	تخلیق سے	پہلی بار کی	بلکہ	وہ	شک میں ہیں

تو کیا ہم پہلی بار کی تخلیق سے تھک گئے ہیں؟ بلکہ وہ

مِّنْ خَلْقٍ	جَدِيدٍ ﴿١٥﴾	وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	الْإِنسَانَ	وَنَعْلَمُ
تخلیق سے	نئی	اور بلاشبہ یقیناً	پیدا کیا ہم نے	انسان کو	اور ہم جانتے ہیں

ایک نئی تخلیق سے شک میں ہیں۔(15) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم اُن چیزوں کو جانتے ہیں

ع ۱ ۱۵ ۱۵

مَا	تُوَسْوِسُ	بِهِ	نَفْسُهُ ۖ	وَنَحْنُ	أَقْرَبُ
جو	وسوسہ ڈالتا ہے	اس کا	اس کا نفس	اور ہم	زیادہ قریب ہیں

جو وسوسہ اس کا نفس ڈالتا ہے اور ہم

اِلَيۡهِ مِنۡ حَبۡلِ الۡوَرِيۡدِ ﴿۱۶﴾ اِذۡ يَتَلَقَّى الۡمُتَلَقِّيٰنِ

طرف اس کے | رگِ جان سے بھی | جب | ضبط کرتے ہیں | دو ضبط کرنے والے

رگِ جان سے بھی زیادہ اُس کے قریب ہیں۔(16) جب کہ دو ضبط کرنے والے

عَنِ الۡيَمِيۡنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيۡدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلۡفِظُ مِنۡ قَوۡلٍ

دائیں سے | اور بائیں سے | بیٹھے ہوئے | نہیں | وہ بولتا | کوئی بات

اُس کے دائیں اور بائیں بیٹھے ضبط کرتے رہتے ہیں۔(17) کوئی لفظ وہ نکال نہیں پاتا

اِلَّا لَدَيۡهِ رَقِيۡبٌ عَتِيۡدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتۡ سَكۡرَةُ الۡمَوۡتِ

مگر | اُس کے پاس | ایک نگران | تیار | اور آپہنچی | موت کی بے ہوشی

مگر ایک تیار نگران اُس کے پاس ہوتا ہے۔(18) اور موت کی بے ہوشی

بِالۡحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنۡتَ مِنۡهُ تَحِيۡدُ ﴿۱۹﴾

حق لے کر | یہ ہے | وہ چیز جو | تھا تو | اس سے | بھاگتا

حق لے کر آپہنچی۔ یہ وہی چیز ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔(19)

وَنُفِخَ فِى الصُّوۡرِ ؕ ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡوَعِيۡدِ ﴿۲۰﴾ وَجَآءَتۡ

اور پھونک دیا جائے گا | صور میں | یہ | دن ہوگا | وعدہ عذاب کا | اور آئے گا

اور صور میں پھونک دیا جائے گا، یہ عذاب کے وعدے کا دن ہوگا۔(20) اور

كُلُّ نَفۡسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيۡدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدۡ كُنۡتَ

ہر شخص | ساتھ اس کے | ایک ہانکنے والا ہوگا | اور ایک گواہی دینے والا | بلاشبہ یقیناً | تھا تو

ہر شخص آئے گا اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہی دینے والا ہوگا۔(21) بلاشبہ یقیناً

فِىۡ غَفۡلَةٍ مِّنۡ هٰذَا فَكَشَفۡنَا عَنۡكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ

غفلت میں | اس سے | سو ہٹا دیا ہم نے | تجھ سے | تیرا پردہ | تو نگاہ تیری

اُس سے تُو غفلت میں تھا سو ہم نے تجھ پر سے تیرا پردہ ہٹا دیا ہے تو تیری نگاہ

الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿٢٢﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا

آج | خوب تیز ہے | اور کہے گا | اُس کا ساتھی | یہ ہے | جو

آج خوب تیز ہے۔(22) اور اُس کا ساتھی (فرشتہ) کہے گا: ”یہ ہے جو

لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿٢٣﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ

میرے پاس تھا | تیار ہے | تم دونوں ڈال دو | جہنم میں | ہر | زبردست ناشکرے کو

میرے پاس تیار ہے۔“(23) تم دونوں جہنم میں ڈال دو ہر زبردست ناشکرے کو،

عَنِيْدٍ ﴿٢٤﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴿٢٥﴾

بہت عناد رکھنے والے کو | بہت روکنے والے کو | خیر سے | حد سے گزرنے والے کو | شک کرنے والے کو

بہت عناد رکھنے والے کو۔(24) خیر سے بہت روکنے والے، حد سے گزرنے والے، شک کرنے والے کو۔(25)

الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ

جس نے | بنایا | اللہ تعالیٰ کے ساتھ | معبود | دوسرا | سو تم دونوں ڈال دو اُسے

جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرا معبود بنایا، سو تم دونوں اُسے

فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿٢٦﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ

سخت عذاب میں | کہے گا | اُس کا ساتھی | اے ہمارے رب | نہیں

سخت عذاب میں ڈال دو۔(26) اُس کا ساتھی کہے گا: ”اے ہمارے رب!

اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٢٧﴾ قَالَ

میں نے سرکش بنایا اسے | اور لیکن | تھا وہ | دور کی گمراہی میں | ارشاد ہوگا

میں نے اُسے سرکش نہیں بنایا بلکہ خود ہی یہ دُور کی گمراہی میں پڑا ہوا تھا۔“(27) ارشاد ہوگا:

لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿٢٨﴾

نہ تم جھگڑا کرو | میرے پاس | اور یقیناً | میں نے بھیجا تھا | تمہاری جانب | ڈرانے کا پیغام

”میرے پاس جھگڑا نہ کرو اور میں نے تمہاری جانب ڈرانے کا پیغام پہلے بھیجا تھا۔(28)

مَا	يُبَدَّلُ	الْقَوْلُ	لَدَيَّ	وَمَآ	اَنَا	بِظَلَّامٍ
نہیں	بدلی جاتی	بات	میرے پاس	اور نہیں	میں	ہرگز ظلم ڈھانے والا

میرے پاس بات بدلی نہیں جاتی اور میں

ع ۲ ۱۴ ۱۶

لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ ع	يَوْمَ	نَقُوْلُ	لِجَهَنَّمَ	هَلِ	امْتَلَاْتِ
اپنے بندوں پر	جس دن	ہم کہیں گے	جہنم سے	کیا	بھر گئی تو

اپنے بندوں پر ہرگز ظلم ڈھانے والا نہیں ہوں۔'' (29) جس دن ہم جہنم سے کہیں گے: ''کیا تو بھر گئی؟

وَتَقُوْلُ	هَلْ	مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾	وَاُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ
اور وہ کہے گی	کیا	کچھ مزید ہے	اور قریب لائی جائے گی	جنت	متقیوں کے لیے

''اور وہ کہے گی: '' کیا کچھ مزید ہے؟'' (30) اور جنت متقیوں کے قریب لائی جائے گی،

غَيْرَ	بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾	هٰذَا	مَا	تُوْعَدُوْنَ	لِكُلِّ اَوَّابٍ
نہیں	دور ہوگی	یہ ہے	جو	تم سے وعدہ کیا جاتا تھا	ہر بہت رجوع کرنے والے کے لئے

کچھ دُور نہیں ہوگی۔ (31) یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، ہر اُس شخص کے لیے جو بہت رجوع کرنے والا،

حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ ج	مَنْ	خَشِيَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَيْبِ	وَجَآءَ
بڑی حفاظت کرنے والا	جو	ڈر گیا	رحمٰن سے	بن دیکھے	اور وہ لایا

بڑی حفاظت کرنے والا ہو۔ (32) جو بن دیکھے رحمان سے ڈر گیا

بِقَلْبٍ	مُّنِيْبٍ ﴿۳۳﴾ لا	ادْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ ط	ذٰلِكَ	يَوْمُ
دل	رجوع کرنے والا	داخل ہو جاؤ اس میں	سلامتی کے ساتھ	یہ	دن ہے

اور رجوع کرنے والا دل لایا۔ (33) (ان سے کہا جائے گا) جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔

الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾	لَهُمْ	مَّا	يَشَآءُوْنَ	فِيْهَا	وَلَدَيْنَا
ابدی زندگی کا	اُن کے لئے	جو کچھ	وہ چاہیں گے	اس میں	اور ہمارے پاس

یہی اَبدی زندگی کا دن ہے۔ (34) اُن کے لیے وہاں وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس

مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ

مزید ہے | اور کتنی ہی | ہلاک کی ہم نے | ان سے پہلے | قومیں | وہ

مزید بھی ہے۔(35) اور ہم نے اُن سے پہلے کئی قوموں کو ہلاک کر دیا

اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِى الْبِلَادِؕ

زیادہ سخت تھیں | اُن سے | پکڑنے میں | چنانچہ وہ ڈھونڈتے رہ گئے | شہروں میں

جو پکڑنے میں اُن سے زیادہ سخت تھیں چنانچہ وہ شہروں میں ڈھونڈتے ہی رہ گئے

هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ

کیا ہے | کوئی بھاگنے کی جگہ | بلاشبہ | اس میں | یقیناً نصیحت ہے | اس شخص کے لیے

کہ کیا کوئی بھاگنے کی جگہ ہے؟ (36) بلاشبہ اس میں ہر اُس شخص کے لیے یقیناً نصیحت ہے

كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾

کہ ہو | اس کا | دل | یا | وہ لگائے | کان | حالانکہ وہ | حاضر رہنے والا ہو

جس کا دل ہو یا وہ کان لگائے جب کہ وہ (دلی طور پر) حاضر رہنے والا ہو۔(37)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا

اور بلاشبہ یقیناً | پیدا کیا ہم نے | آسمانوں کو | اور زمین کو | اور جو کچھ

اور بلاشبہ ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾

اُن دونوں کے درمیان ہے | چھ دنوں میں | اور نہیں | چھوا تک ہمیں | تھکاوٹ نے

اُن دونوں کے درمیان ہے یقیناً چھ دنوں میں پیدا کر دیا اور ہمیں تھکاوٹ نے چھوا تک نہیں۔(38)

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

سو تم صبر کرو | اوپر | اس کے جو | وہ کہتے ہیں | اور تم تسبیح کرتے رہو | ساتھ حمد کے

سو اس پر صبر کرو اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہو جو کچھ وہ کہتے ہیں

رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿٣٩﴾ ج

اپنے رب کی | پہلے | طلوع ہونے سے | آفتاب کے | اور پہلے | غروب آفتاب سے

اور طلوعِ آفتاب اور غروبِ آفتاب سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔(39)

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿٤٠﴾ وَاسْتَمِعْ

اور رات کے کچھ حصے میں | پھر تسبیح کرو اس کی | اور سجدوں کے بعد بھی | اور کان لگا کر سنو

اور رات کے کچھ حصے میں بھی اور سجدوں کے بعد بھی اُس کی تسبیح کرو۔(40) اور کان لگا کر سنو!

يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٤١﴾ لا يَوْمَ

جس دن | پکارے گا | پکارنے والا | قریب کی جگہ سے | جس دن

جس دن پکارنے والا قریب کی جگہ سے پکارے گا۔(41) جس دن

يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ط ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿٤٢﴾

وہ سُنیں گے | چنگھاڑ کو | حق کے ساتھ | وہی | دن ہوگا | نکلنے کا

وہ چنگھاڑ کو حق کے ساتھ سن لیں گے، وہی نکلنے کا دن ہوگا۔(42)

اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا

یقیناً ہم | ہم ہی | ہم زندہ کرتے ہیں | اور ہم ہی موت دیتے ہیں | اور ہماری طرف ہی

یقیناً ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہماری طرف ہی

الْمَصِيْرُ ﴿٤٣﴾ لا يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ط

لوٹ کر آنا ہے | جس دن | پھٹے جائے گی | زمین | اُن پر سے | تیزی سے دوڑ رہے ہوں گے

لوٹ کر آنا ہے۔(43) جس دن اُن پر سے زمین پھٹ جائے گی اور لوگ (نکل کر) تیزی سے دوڑ رہے ہوں گے،

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿٤٤﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ

یہ | حشر | ہم پر | بہت ہی آسان ہے | ہم | زیادہ جاننے والے ہیں

یہ حشر ہم پر بہت ہی آسان ہے۔(44) ہم زیادہ جاننے والے ہیں

بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۣ قف

اس کو جو | وہ کہتے ہیں | اور نہیں | آپ | اُن پر | کوئی زبردستی کرنے والے

لوگ جو باتیں بناتے ہیں اور آپ اُن پر کوئی زبردستی کرنے والے نہیں ہو

فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿٤٥﴾ ع

سو آپ نصیحت کرو | اس قرآن کے ساتھ | اس شخص کو جو | ڈرتا ہے | میرے عذاب کے وعدے سے

آپ اس قرآن سے اُس شخص کو نصیحت کر دو جو میرے عذاب کے وعدے سے ڈرتا ہے۔(45)

اٰیاتُها ٦٠ سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ رُکُوعَاتُها ٣

سُورہ زاریات مکی ہے اس میں ساٹھ آیات اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿١﴾ لا فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿٢﴾ لا فَالْجٰرِيٰتِ

قسم ہے بکھیرنے والی ہواؤں کی | اُڑا کر | پھر اٹھانے والی ہیں | بوجھ | پھر چلنے والی ہیں

قسم ہے ان ہواؤں کی جو اُڑا کر بکھیرنے والی ہیں۔(1) پھر بڑے بوجھ کو اُٹھانے والی ہیں۔(2) پھر جو آسانی

يُسْرًا ﴿٣﴾ لا فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿٤﴾ لا اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ

آسانی سے | پھر تقسیم کرنے والی ہیں | بڑے کام کو | بلاشبہ جو | تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے

سے چلنے والی ہیں۔(3) پھر بڑے کام (بارش) کو تقسیم کرنے والی ہیں۔(4) تم سے جو وعدہ کیا جاتا ہے

لَصَادِقٌ ﴿٥﴾ لا وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿٦﴾ ط وَالسَّمَآءِ

بلاشبہ سچا ہے | اور بے شک | جزا | یقیناً واقع ہونے والی ہے | قسم ہے آسمان کی

وہ بلاشبہ سچا ہے۔(5) اور بے شک جزا واقع ہونے والی ہے۔(6) آسمان کی قسم!

ذَاتِ الْحُبُكِ ۙ﴿۷﴾ اِنَّكُمْ لَفِیْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۙ﴿۸﴾ یُّؤْفَكُ

جو راستوں والا ہے | بلاشبہ تم | یقیناً بات میں پڑے ہوئے ہو | مختلف | بہکایا جاتا ہے

جو راستوں والا ہے۔(7) بلاشبہ تم یقیناً مختلف باتوں میں پڑے ہوئے ہو۔(8)

عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿۹﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِیْنَ

اس سے | جو | بہکا دیا گیا | مارے گئے | بے دلیل بات کرنے والے | وہ جو

اس (قیامت) سے وہی بہکایا جاتا ہے جو پہلے ہی بہکا دیا گیا۔(9) مارے گئے بے دلیل بات کرنے والے۔(10)

هُمْ فِیْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۙ﴿۱۱﴾ یَسْـَٔلُوْنَ اَیَّانَ یَوْمُ

وہ | غفلت میں | بھولے ہوئے ہیں | وہ پوچھتے ہیں | کب ہوگا | دن

وہ جو غفلت میں بھولے ہوئے ہیں۔(11) پوچھتے ہیں کہ

الدِّیْنِ ﴿۱۲﴾ یَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ یُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ ذُوْقُوْا

جزا کا | جس دن | وہ | آگ پر | جلائے جائیں گے | چکھو مزہ

جزا کا دن کب آئے گا؟(12) جس دن وہ آگ میں جلائے جائیں گے۔(13) چکھو

فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾

اپنے جلنے کا | یہ ہے | وہ جو | تھے تم | ساتھ اس کے | تم جلدی مانگتے

اپنے جلنے کا مزہ، یہ وہی ہے جسے تم جلدی مانگتے تھے۔(14)

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ۙ﴿۱۵﴾ اٰخِذِیْنَ مَاۤ

یقیناً | متقی | باغوں میں ہوں گے | اور چشموں میں | لینے والے ہوں گے | جو

یقیناً متقی باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔(15) جو کچھ اُن کا رب اُنہیں دے گا

اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِیْنَ ؕ﴿۱۶﴾

دے گا اُنہیں | اُن کا رب | یقیناً وہ | تھے | پہلے اس سے | نیکی کرنے والے

اسے لینے والے ہوں گے، یقیناً وہ اس سے پہلے ہی نیکی کرنے والے تھے۔(16)

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾ وَبِالْاَسْحَارِ

تھے وہ | بہت کم | رات کو | جو | سویا کرتے | اور سحری کے اوقات میں

رات کو وہ بہت کم سویا کرتے تھے۔(17) اور سحری کے اوقات میں

هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿١٨﴾ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ

وہ | بخشش مانگا کرتے تھے | اور اُن کے مالوں میں | حق تھا | سائل کے لئے

وہ بخشش مانگا کرتے تھے۔(18) اور اُن کے مالوں میں سائل

وَالْمَحْرُوْمِ ﴿١٩﴾ وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿٢٠﴾

اور محروم کے لیے | اور زمین میں | بہت سی نشانیاں ہیں | یقین کرنے والوں کے لئے

اور محروم کا حق تھا۔(19) اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔(20)

وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٢١﴾ وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ

اور خود تمہاری ذات میں | تو کیا نہیں | تم دیکھتے | اور آسمان میں | رزق ہے تمہارا

اور خود تمہاری ذات میں بھی تو کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟(21) اور آسمان ہی میں تمہارا رزق ہے

وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٢٢﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ

اور وہ بھی جس کا | تم وعدہ دیے جاتے ہو | تو قسم ہے رب کی | آسمان کے | اور زمین کے | یقیناً وہ

اور وہ بھی جس کا تم وعدہ دیے جاتے ہو۔(22) چنانچہ آسمان و زمین کے رب کی قسم ہے

لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿٢٣﴾ؑ هَلْ اَتٰىكَ

بالکل حق ہے | اس کی طرح جو | بلاشبہ تم | باتیں بناتے ہو | کیا | پہنچی ہے آپ کو

یقیناً وہ بالکل حق ہے اس کی طرح جو بلاشبہ تم باتیں بناتے ہو۔(23) کیا آپ کو

حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٤﴾ اِذْ دَخَلُوْا

خبر | مہمانوں کی | ابراہیم کے | معزز | جب | وہ داخل ہوئے

ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے؟(24) جب وہ

ع ٣ | ٢٢ | ١٨

وقف لازم

عَلَيۡهِ فَقَالُوۡا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوۡمٌ مُّنۡكَرُوۡنَ ۚ ﴿۲۵﴾

اس پر | تو انہوں نے کہا | سلام ہے | اس نے کہا | سلام ہے | کچھ لوگ ہیں | اجنبی

اُس کے پاس داخل ہوئے تو انہوں نے سلام کہا، اُس نے بھی سلام کہا، کچھ اجنبی لوگ ہیں۔(25)

فَرَاغَ اِلٰۤى اَهۡلِهٖ فَجَآءَ بِعِجۡلٍ سَمِيۡنٍ ۙ ﴿۲۶﴾

پس وہ چپکے سے گیا | طرف | اپنے گھر والوں کی | تو وہ لایا | ایک بچھڑا | موٹا تازہ

پس وہ چپکے سے اپنے گھر والوں کی طرف گیا تو وہ ایک موٹا تازہ (بھُنا ہوا) بچھڑا لے آیا۔(26)

فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيۡهِمۡ قَالَ اَلَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۲۷﴾ فَاَوۡجَسَ

پھر اس نے قریب کیا اُس کو | طرف اُن کی | اس نے کہا | کیا نہیں | آپ کھاتے | تو اس نے دل میں محسوس کیا

پھر اُسے اُن کے قریب کیا اُس نے کہا: ''کیا آپ کھاتے نہیں؟''(27) تو اُس نے

مِنۡهُمۡ خِيۡفَةً ؕ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ ؕ وَبَشَّرُوۡهُ بِغُلٰمٍ

اُن سے | خوف | کہا انہوں نے | ڈریے نہیں | اور انہوں نے خوشخبری دی اس کو | ایک لڑکے کی

اُن سے دل میں خوف محسوس کیا، اُنہوں نے کہا: ''ڈریے نہیں!'' اور اُنہوں نے اُسے ایک

عَلِيۡمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقۡبَلَتِ امۡرَاَتُهٗ فِىۡ صَرَّةٍ فَصَكَّتۡ

صاحبِ علم | تو آگے بڑھی | بیوی اس کی | چیختی ہوئی | پس اس نے ہاتھ مارا

صاحبِ علم لڑکے کی خوشخبری دی۔(28) تو اُس کی بیوی چیختی ہوئی آگے بڑھی

وَجۡهَهَا وَقَالَتۡ عَجُوۡزٌ عَقِيۡمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوۡا كَذٰلِكِ ۙ

اپنے منہ پر | اور کہا | بڑھیا ہوں | بانجھ | انہوں نے کہا | ایسے ہی

پس اس نے اپنے منہ پر ہاتھ مارا اور کہا: بانجھ بڑھیا ہوں۔''(29) اُنہوں نے کہا: ''ایسے ہی

قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۳۰﴾

کہا ہے | آپ کے رب نے | بلاشبہ وہ | وہی | کمال حکمت والا | سب کچھ جاننے والا ہے

آپ کے رب نے کہا ہے، بلاشبہ وہ کمال حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔''(30)